میں اُس کے نکاح میں ہوں

اقراء خان

خوشیوں بھرے ماحول میں

چمکتے ہوئے چہروں میں

اسکا چہرہ واضح تھا

لیکن بے رخی تھی

سہمی سی تھی۔۔۔۔

ڈری سی تھی وہ۔۔۔۔۔۔

زبان زنجیروں سے بندھی ہوئی

کچھ بھی نہیں کہہ سکتی تھی

یہ نکاح وقت کی رسم ہے یاروں۔۔

کچھ نہ کہہ سکو گے تم

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کہتے ہیں محبت کا دوسرا نام نکاح ہے نکاح دولوگوں کے درمیان ہونے والا کنٹریکٹ یا دولوگوں کے درمیان رضامندی سے تہہ پانے والا ایک پاکیزہ رشتہ۔۔ لیکن کیی دفعہ اس رشتہ کو کرنے سے پہلے لڑکے کی رضامندی تو دیکھی جاتی ہے اور لڑکی کی رضامندی کی کوئی اہمیت نہیں۔۔ اسے معاشرے کی زنجیروں سے عزت کے جال میں پھنسادیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے صرف چپ رہنے کو یہ جیسے مرد ایک کاغذ کا ٹکرا سمجھ کر دستخط کرتے ہیں اور عورت کو۔ اپنی زندگی میں انے کا حق دے تو دیتے ہیں لیکن صرف دنیاوی ضروریات تک لیکن یہ نکاح نامہ ایک لڑکی کے لیے بہت ہی اہمیت رکھتا ہے وہ صرف دستخط نہیں کرتی بلکے اپنی ساری زندگی اس کے نام کر دیتی ہے۔۔۔ اس انجان کے نام جو اب اسکا مجازی خدا ہوتا ہے۔۔ اپنے شوہر کی خوشی میں خوس اور غم میں اسکا ساتھ دینے کے وعدے۔۔ کرتی ہے

اپنی ساری زندگی اسکے نام کر دیتی ہے

یہ لڑکی کی زندگی کا سب سے خوشگوار لمحات میں سے ایک لمحہ ہوتا ہے۔۔۔

لیکن میرے لیے ندامت کے علاوہ کچھ نہیں۔۔

برات آنے والی ہے۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پورا گھر خوشیوں سے چہک اٹھا۔۔۔

اماں اس نے بے چینی سے اپنی ماں کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا اسکے معصوم چہرے۔۔۔پر ایک ڈر کی لہر تھی۔۔۔ سہمی سی۔

کچھ نہیں ہوتا بیٹا یہ تو خوشی کا موقع ہے اسکی ماں کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تمھارے ابا جیسے بھی ہیں سخت دل، بے رحم لیکن مجھے ان پر پورا یقین ہے کہ وہ تمھیں کیسی ارے غیرے کے ہاتھ میں نہیں دے گے۔۔۔

ارفع بیگم نے روشائل کو اپنے سینے سے لگایا ہوا تھا۔۔ لیکن انھیں اندر سے ابھی بھی ڈر تھا کہ کہی برا نہ ہو جاے کیونکہ گھر میں روشائل کے ابا ارشد علی کے علاوہ کسی نے اس کے ہونے والے شوہر کو نہیں دیکھا۔ تھا۔

اب کیا یہاں رونا دونا کرتی رہو گی یا اسے باہر بھی لے کر آو گی بہت رو لیا ہے رخصتی کے لیے بھی کچھ " بچا کہ رکھ لو۔۔

ارشد احمد چھڑی کا سہارہ لیتے ہوے کمرے میں داخل ہوے ان کے لہجے میں تلخ کلامی تھی جو دلوں میں آگ لگ جاتی تھی باپ جیسی نرمی کلامی ان میں نہیں تھی۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہنیں تھیں سب سے بڑی دانیہ منجلی روشائل اور سب چھوٹی تسمیہ اور سب سے چھوٹا 3روشائل کی بھائی علی۔

گھر کا ماحول ہمیشہ ڈرا اور سہا ہوتا تھا وجہ۔۔۔ان کے ابو ارشد علی کا غصہ تھا اپنی بیٹیوں پر طعنہ بازی ان کو معاشرے میں بدنام کرنے کے طعنے دیتے تھے اکثر روشائل اسکا شکار بنتی کیونکہ اس کی بڑی بہن دانیہ پسند کی شادی کرنا چاہتی تھی ارشد احمد کے لگاتار نہ کہنے پر اخر اس نے گھر سے فرار ہونے کا فیصلہ کر لیا

اسی وجہ سے ارشد احمد کا غصہ اپنی بیٹیوں پر اور زیادہ بڑھ گیا اور انھوں نے روشائل اور تسمیہ کی پڑھائی رکوا دی۔۔روشائل کالج کے اخری سال میں تھی جب اس نے پڑھنا چھوڑ دیا

جبکہ تسمیہ نے دسویں جماعت کے امتحان دیے تھے اسکے بعد وہ کیسی کالج میں نہیں جا سکی البتہ ان کا چھوٹا بھائی سکول جاتا تھا۔

****

شاویز۔۔سکندر نام ہے میرا۔۔۔۔سن لیا تم لوگوں نے۔۔شاویز سکندر۔۔

مرزا سکندر کا اکلوتا بیٹا۔جس کے لیے کوئی بھی چیز حاصل کرنا مشکل نہیں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو پھر وہ کیسے نہیں مجھے مل سکتی۔۔۔۔کیسے نہیں مل سکتی۔۔

شاویز۔۔کی زبان لڑکھڑا رہی تھی منہ سے آتی شراب کی بدبو۔۔صاف واضح تھا کہ وہ نشے میں دھند تھا۔۔

ہاتھ میں پکڑی شراب کی بوتل۔۔۔۔

جو آدھی ہو چکی تھی۔۔

ابھے سالے کتنی دفعہ بتا چکا ہوں تجھے میں کہ تیری نا معلوم محبوبہ کی شادی ہو چکی ہے۔۔۔۔وہ جا چکی ہے اپنی شوہر کے ساتھ لیکن تو ہے۔۔مانتا نہیں

شاویز۔۔کے دوست شہریار نے اسے بتایا۔۔جو گاڑی کے آگے ٹیک لگاے کھڑا۔۔تھا

ج۔۔۔ج۔۔جھوٹ۔۔ی۔۔یہ ہو نہیں سکتا۔۔کہ اسکی شادی ہو جاے۔۔۔وہ میری ہونے والی بیوی۔

جیسے شاویز نے کہا۔۔

اسکے دوسرے دوست جواد نے بات کاٹی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بیوی تھی۔۔۔

ابھے۔۔ بچپن کی کہی مگنی تھی نکاح نہیں تھا جو ابھی تک تیرے انتظار میں ہوتی۔۔

اور وہ ابھی تک تجھے بھول چکی ہو گی۔۔۔ اور تو ہے۔۔ پاگل مجنو کی طرح۔۔ اس کو ڈھونڈ تا ہے۔۔

جیسے جواد نے کہا۔۔۔ شہریار اور ارسل نے قہقا لگایا

شاویز، شہریار، جواد، اور ارسل تینوں بہترین دوست تھے چاروں ہی اچھے گھرانے سے تعلق رکھنے والے لیکن شاویز ان تینوں سے زیادہ امیر تھا۔۔۔

مرزا سکندر کی پراپرٹی کا اکلوتا وارث جو تھا۔۔۔

اچھا۔۔ شاویز۔۔۔ یار کوئی ایڈوینچر۔۔ ہی کرتے ہیں۔۔ آج۔۔ ہمیں ایسا ایڈوینچر کر کے دیکھا۔ جو کیسی نہ کیا ہو۔۔ آج تک

جیسے ارسل نے کہا۔۔

شاویز نے۔۔ ساتھ۔۔ گاڑی پر رکھی ایک اور شراب کی بوتل اٹھائی۔۔ اور لڑ کھڑاتے ہوے گاڑی سے ٹیک آگے کی۔۔ اور چند قدم آگے۔۔ بڑا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کون سا ایسا ایڈوینچر ہے جو تیرے یار نے آج تک نہیں کیا۔۔

کوئی دنیا میں ایسا کام نہیں ہے جو میں نے نہ کیا ہو۔۔

شاویز۔۔نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

اچھا۔۔۔ھواد نے طنزا کیا۔۔

اگر ایسا ہے۔۔تو اج۔۔پھر یہ کر۔۔۔

کیا؟

شاویز۔۔نے جواد کی طرف دیکھا۔۔

یہ جو۔۔۔گھر ہے۔۔۔

یہ سامنے۔۔

یہ جو سامنے گھر ہے نا جیسے جواد نے کہا سب کی نظر اس گھر کی جانب متوجہ ہو گئ جو لائٹس سے جگمگا رہا تھا یوں معلوم ہو رہا تھا جیسے ساری چاندنی نے اس گھر کو اپنے لپیٹے میں لے لیا بجتے ہوئے بینڈ باجے چیخ چیخ کر خوشی کا اظہار کر رہے تھے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جواد تیرے کہنے کا کیا مطلب ہے ارسل نے حیرانگی سے اسکی طرف دیکھا جو طنزاً مسکرا رہا تھا۔۔

مطلب یہ کے ہمارا ایڈوینچر بوائے اس شادی کے گھر میں جاے اور ایک ایسا ایڈوینچر کر کے آئے جس سے ہماری آنکھیں کھولی کی کھولی رہ جائیں

جیسے جواد نے کہا شہریار اور ارسل چونک گئے۔۔

ابھے پاگل ہو گیا ہے شادی کا گھر ہے اور نشے میں ہے وہ اگر اس حالت میں جاے گا تو مار کھا کر ہی آئے گا اور دیکھ برات آ رہی ہے مطلب لڑکی کی شادی ہو رہی ہے جواد۔۔ تو ہوش میں تو ہے۔۔

جیسے شہریار نے کہا۔۔ شاویز۔۔ آگے بڑھا۔۔ اور کہا۔۔

بس سب چپ کر جاو۔۔۔ تم لوگ میں اس گھر میں جاوں گا۔۔ اور تم سب دیکھنا۔۔ ایسا ایڈوینچر کروں گا کہ تم سب لوگ حیران رہ جاوگے۔۔

شاویز کی آواز میں نشہ پن تھا صاف ظاہر تھا کہ وہ اندھا دھند نشے میں تھا۔۔ اور نشے کی آڑ میں اس نے شادی والے گھر جانے کا فیصلہ کر لیا۔۔

جواد۔۔ ہنس رہا تھا۔۔ اور شاویز کو اکسا رہا تھا کہ تم سے یہ نہیں ہو گا لیکن اس نے اپنی عزت اور اپنے دوست کے سامنے اپنے آپ کو سب سے بڑا ایڈوینچر ثابت کرنے کے لیے جانا پڑا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیکن شہریار اور ارسل اس بات پر متفق نہیں تھے۔

لیکن شاویز۔۔نے سب کی ان سنی کی اور اس شادی والے گھر کی طرف بڑھ گیا

*(**

شرم نہیں آتی آپ کو آپنی بیٹی کے لیے یہ رشتہ ڈھونڈتے ہوے

ارفع بیگم نے چلاتے ہوے کہا۔۔

کیو کیا ہوا ہے صیح اور اچھا بھلا تو ہے اور ویسے بھی تیری بیٹیوں کے لیے یہی بہتر ہے

خدا کا خوف کرو ارشد وہ تمھاری بھی بیٹیاں ہیں اور میری پھل جیسی بچی کو اس 40 سال بوڑھے آدمی سے بیاہ رہے ہو۔۔مجھے شرم آرہی ہے تمھیں اپنا شوہر کہتے ہوے جو اپنی بیٹیوں سے اس قدر نفرت کر گا ہے کہ اپنی 25 سالہ بیٹی کو کیسی کے بھی ہاتھوں دینے لگے ہو۔۔ارے بیٹیاں تو رحمت ہوتی ہے ۔۔لیکن تم جیسے سنگ دل انسان کو کیا پتا۔۔

میں اپنی بیٹی کو۔۔اس کے ساتھ نہیں جانے دوں گی میں یہ نکاح نہیں ہونے دوں گی

جیسے ارفع بیگم نے کہا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ارشد نے اس کے منہ پر اس قدر زور سے تھپڑ رسید کیا۔۔

اور اپنی وحشی آنکھوں سے کہا

وہ میری بیٹیاں نہیں ہیں سن لیا تم نے۔۔۔وہ تیرے شوہر کہ پہلی اولاد ہیں میرا صرف ایک بیٹا ہے علی۔۔اور تیری بیٹیوں کی یہی اوقات ہے ارے شکر کرو میں انکی شادیاں کر رہی ہوں ورنہ ان کو کون رئیس زادے رشتے دینے والے۔

ارفع بیگم وہی چپ ہو گئ۔۔اس کے پاس اب کچھ بولنے والا رہ ہی نہیں تھا۔۔

روشائل ماموش تھی بلکل خاموش اسکی آواز پر چپی کی مہر لگ دی گئ تھی۔۔۔وہ سنگ دل۔ہو چکی تھی۔۔وہ کچھ نہیں کہہ سکتی کچھ بھی نہیں۔۔اور آخر وہ کہہ بھی دیتی تو کیا اس کے اب رک جاتے نہیں۔۔وہ کبھی نہیں مانتے۔۔انہوں نے اج تک انھیں صرف باپ کا نام دیا لیکن پیار نہیں وہ ساری زندگی باپ کے پیار کو ترستی رہی۔۔ان کے سگے باپ یعنی ارفع کے پہلے شوہر کا کار ایکسیڈینٹ میں موت ہو گئ تھی اس کے بعد ارفع نے اپنے دور کے رشتہ دار یعنی ارشد علی سے نکاح کر لیا۔۔۔اس دن کے بعد آج تک۔ارشد نے روشائل۔۔دانیہ۔اور تسمیہ کو اپنی سگی اولاد طرح پیار نہیں کیا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ر۔۔۔روکو۔۔۔۔ جیسے شاویز نے کہا۔۔سب لوگوں کی توجہ اسکی طرف متوجہ ہو گئ جو ہاتھ میں شراب کی بوتل پکڑے۔۔ لڑکھڑاتے ہوئے چل رہا تھا۔۔۔اسکی آواز سب سے الگ تھی۔۔۔

سب لوگوں کے دلوں میں کئ کئ طرح کے سوال پیدا ہونے لگے۔۔

یہ۔۔۔یہ

۔شادی نہیں ہو سکتی جیسے شاویز نے کہا۔۔۔

وہاں موجود سب لوگوں کی نظریں وہی منجمد ہو گئ۔۔سب اس کی بات پر۔۔۔ حیران اور چونک گئ ۔۔روشائل کے ساتھ بخنٹھا دلہا وہ ہربڑا کر اٹھ بخنٹھا۔۔روشائل کے دل کی دھڑکنیں تیز ہو گئ ۔۔۔اس نے۔۔اپنا گھوگنٹ اتارنا چاہا۔۔ لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتی تھی۔۔

ابھے کون ہے۔۔تو۔۔شرابی۔۔یہاں

کیسے آگیا۔۔تو چل نکل یہاں سے

ارشد علی نے شاویز کو دھکیلا۔۔

میں نے کہا یہ شادی نہیں ہو سکتی۔۔ جیسے شاویز نے پھر کہا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ دلہا آگے بڑھا۔۔اور غصے سے اسکا گریبان پکڑا اور کہا۔۔

سالے کون ہے تو۔۔۔اور یہاں کیا کرنے آیا ہے

ہاہاہاہاہاہا یہ۔تو۔۔ان کی بیٹی کی بتاسکتی ہے کہ میں یہاں کیوں آیا ہوں

جیسے شاویز نے کہا۔۔روشائل۔۔کا دل منہ کو آگیا۔۔اس نے گھونگٹ اتارا۔۔

اور ایک نظر اسکی طرف دیکھا

نو بلیک ٹی شرٹ پینٹ میں ملبوث تھا۔۔اسکی سرخ آنکھیں۔۔اور بال آنکھوں پر پڑتے تھے گہری آواز۔۔

ارشد احمد اور اس دلہے نے روشائل کی طرف دیکھا

جو نہیں۔نہیں میں سر ہلا رہی تھی۔۔روشائل کے چہرے کے تاثرات سے صاف واضح تھا کہ وہ شاویز کو نہیں جانتی تھی پبر یہ کیوں ایسا کہہ رہا تھا۔

بکواس بند کرو میری بیٹی کو کیسے پتا ہو گا میری بیٹی کا تجھ سے کیا رشتہ ہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رشتہ ہاہہاہاہاہا اس بوڑھے میں تیری بیٹی کا عاشق ہوں۔۔ تیری بیٹی کا یار مجھسے خود تیری بیٹی نے آج یہاں بلایا تھا۔۔

تاکہ میں یہ شادی روک سکو جیسے شاویز نے کہا خدا قسم۔۔۔ آسمان پھٹ گیا ارفع کا کلیجہ منہ کو آگیا ۔۔وہاں کھڑے سب لوگ۔۔ طرح طرح کی باتیں کرنے لگے۔۔

ن۔۔۔ نہیں۔۔ نہیں ابا۔۔ میں میں اسے نہیں جانتی مجھے نہیں پتا یہ کون ہے۔۔ یہ یہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔

جھوٹ بول رہا کے۔۔۔ ارشد علی نے یہ کہتے ہوئے روشائل کے چہرے پر تھپڑ رسید کیا۔۔

ابو خدا کا واسطہ ہے مجھ پر یقین کریں میں اسے نہیں جانتی اور نہ ہی میں آج تک اس سے ملی ہوں۔۔

چپ کر۔۔۔ ارشد نے اپنا دوسرا ہاتھ اٹھانے لگے تھے کہ ارفع نے ان کا ہاتھ روک لیا۔۔

علی کے ابا۔۔ روشائل۔۔ سچ بول رہی ہے اسے واقعی نہیں اس لڑکے کا پتا

تو کیا۔۔ یہ خود آگیا۔۔ ہے بتاو۔۔ اسے اس نے بلایا ہے تو آیا۔۔ ہے

جیسے ارشد نے کہا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شاویز لڑکھڑایا

اور شراب کی بوتل نیچے پھینکی اور کہا

ہاں انکل۔۔مجھے اج روشائل نے خود یہاں بلایا۔۔ہے۔۔بتاونہ۔۔روشائل۔۔۔سب کو ہم ایک دوسرے سے کتنا پیار کرتے ہیں رات کو گھنٹے گھنٹے تک باتیں کرتے تھے بتاو۔۔

شاویز آج کیس۔۔ معصوم کی زندگی۔۔برباد کررہا تھا۔۔وہ نشے میں۔۔دھند۔۔تھا۔۔اسے یہ تک نہیں معلوم۔تھا کہ اسکے جھوٹ سے۔۔کیسی کی زندگی برباد ہوگئ۔۔

پہلی بہن۔۔بھاگ گئ چھوٹی بھی تو ویسی ہی نکلے گی اج۔۔ایک عشق سامنے آیا ہے کل کو پتا نہیں کتنے اور آئیں گے۔۔برات میں موجود ایک شخص نے کہا۔۔

چلو بھیا۔۔ہم اس بدلن لڑکی کے ساتھ کوئی نکاح نہیں رکھنا۔۔چھتے۔۔براتیہ کہتے ہوے روشائل کے اگے تھوکتے ہوے چلے گئے۔۔

وہ وہی کھڑی تھی بس چپ ہوگئ۔۔۔اس کی زبان۔۔چپ ہوگئ کیا کہتی۔۔وہ کیا صفائی دیتی کوئی اسکی بات پر یقین نہیں کررہا تھا۔۔سب کے سامنے اس کی عزت کو اچھالا گیا اب کوئی اسے نہیں تھامے گا۔

ابو۔۔اللہ کا واسطہ ہے۔۔آپ۔۔کو میں قسم کھاتی ہوں مجھے نہیں پتا یہ ایسا کیو کہہ ر

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رہا ہے۔۔۔

روشائل نے اپنے ابا کے پاوں پکڑ لیے سارے براتی جا چکے تھے۔۔

دفعہ

ی ہو گندی۔۔بد چلن۔باپ کی اولاد۔۔ارشد نے۔۔روشائل کو لات مار کر پیچھے کیا۔۔

اور شاویز۔۔کو پکڑ کر۔۔چیر پر بیٹھایا جو پوری طرح نشے میں دھند تھا۔۔

قاری صاحب اسکا نکاح پڑھاو۔۔۔

جیسے ارشد علی نے کہا۔۔روشائل۔۔کی سانسیں رک گئ۔۔اس نے۔۔اپنی باپ کی طرف دیکھا ۔۔جو۔۔اب اسکا نکاح۔۔ایک نشے میں دھند۔۔ شخص کے ساتھ کر رہے۔۔تھے۔۔

وہ ہار گئ۔۔آج اسے اسکی زندگی نے بہت بڑا۔۔دکھ دے دیا۔۔تھا

روشائل کا چہرہ آنسووں سے بھیگ چکا تھا آج اسکے دامن پر اپنی بہن کی طرح اوارہ، بد چلن، بد کردار کا جھوٹے داغ لگ چکے تھے جیسے وہ اگر ساری زندگی بھی دھوتی رہتی وہ اب کبھی مٹنے والے تھے اور نہ ہی ہلکے ہونے والے۔۔۔آج شاویز سکندر نے اس معصوم کی زندگی ایک ایڈوینچر کے اڑے میں تباہ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کر دی آج اسکی دنیا ہی اجڑ گئ تھی۔۔۔اسکی قسمت نے کیسا کھیل کھیلا۔۔کہ اسکا نکاح اس شخص کے ساتھ ہو گیا جو۔۔پر چور نشے کی حالت میں تھا۔۔جیسے یہ تک پتا نہیں چل رہا تھا کہ دستخط کہاں کرنے ہیں

نکاح ہو چکا تھا۔ارفع بیگم۔۔وہی چپ۔۔بدنامی کے طعانوں سے۔۔ڈری کھڑی تھی۔۔۔

چل اٹھ۔۔روشائل کے باپ نے اسے بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا۔۔

آج سے یہ تیری بیوی ہے۔اب چاہے اس کے ساتھ جو مرضی کر اسے مار یا رکھ جو بھی ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں کیونکہ ہمارے لیے یہ مر چکی ہے بد چلن لڑکی۔۔۔

ا۔۔۔ابا۔۔میری ایک دفعہ بات سنیں۔

جیسے روشائل نے کہا۔ارشد احمد نے اسکے چہرے پر زور سے تھپڑ رسید کیا اور کہا۔۔

دفعہ ہو جا۔۔بد کردار۔۔۔مجھے تمھاری کوئی صفائی نہیں سننی جو تو ہے آج وہ ظاہر ہو چکا ہے

رو کیوں رہی ہے۔۔اب تو تیرے عاشق سے نکاح ہو گیا۔ تیرا۔

اور نکل جا اب ہماری زندگی سے اب کبھی ہمارے گھر کا رخ نہ کرنا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سن لیا تم نے

ا۔۔۔ابا آپ کو خدا کا واسطہ ہے ایسا مت کریں میرے ساتھ

ا۔۔اماں آپ ابا کو سمجھاے نہ۔۔واقعی میں اسے نہیں جانتی۔۔میں اس کے ساتھ نہیں جاوں گی

خدا کے لیے۔۔سب چپ کیوں ہو گئے ہو۔۔کچھ تو بولو۔۔تسمیہ۔امی۔۔

وہ چلا رہی تھی لیکن۔۔کوئی اسکی فریاد نہیں تھا۔۔

ارشد احمد اسے بازو سے پکڑ کر گھسیٹتا ہوا باہر۔دروازے تک لے گیا۔۔

دفع ہو جا یہاں سے

ارشد احمد نے یہ کہتے ہوے دروازہ

ابا میں نے کچھ نہیں کیا۔میں نے کچھ نہیں کیا۔۔

****

وہ بے ہوش و حواس چل رہا تھا شاویز کو یوش تک نہیں تھی کہ وہ کیا کہہ رہا ہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روشائل اس کے پیچھے پہنچنے تک۔۔ تھی اسکی سسکیوں سے اسکا چہرہ بھیگ چک تھا۔۔ لیکن وی نشے میں زھند آگے بڑھ رہا تھا اسے اس کے ساتھ جانا پڑا اور وہ کرتی ہی کیا۔۔ اسکے سارے رستے تو بند کر دیے تھے شاویز نے۔۔ آج سے وہ اپنی ساری زندگی اسکے نام کر بیٹھی تھی۔

ابھے شہریار۔۔ یہ شاویز۔ کس کو ساتھ لے کر آ رہا ہے

جیسے شہریار نے دیکھا۔۔ وہ وہی ہکا بھکارہ گیا شاویز آگے نشے میں دھند لڑکھڑا کر چل رہا تھا اسکے پیچھے وہ چل رہی تھی

لو۔۔ کر آیا میں ایڈوینچر۔

جیسے شاویز نے کہا۔ ارسل شاویز کے قریب گیا۔۔

اور کہا

ابھے سالے یہ کیا کر آیا ہے۔۔

ک۔۔ کچھ نہیں میں نے کیا کیا ہے۔۔

نکاح کر لیا تم ب

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نے اسکے ساتھ۔۔۔

جیسے ارسل نے کہا۔۔شاویز ہسا اور کہا

نہیں نہیں بس ایک جگہ دستخط کیے ہیں اور پتا ہے میں نے ادھر جا کر کیا کہا۔۔

جیسے شاویز نے کہا

روشائل کا دل پھٹ گیا۔۔ایسا لگا جیسے کیسی نے اسکے جسم سے روح تک کھینچ لی لو

وہ شخص جو نکاح کو ایک دستخط کی حد تک سمجھتا ہے وہ۔۔ساری زندگی اسے کیا تحفظ دے گا

****

وہ لڑکھڑاتے ہوئے قدموں سے آگے بڑھا

جیسے وہ گھر کا دروازہ کھولنے لگا

اسے محسوس ہوا کوئی اسکے پیچھے ہے

جیسے اس نے رخ بدلا۔۔

وہ دلہن کے لباس میں ملبوس تھی دونوں ہاتھ زور سے بیچے تھے سسکیوں کی آواز آرہی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ۔۔ آپ کون ہیں میڈم اور یہاں کیا کر رہی ہیں

جیسے شاویز نے کہا

روشائل نے چونک کے شاویز کی طرف دیکھا

وہ میری زندگی میں آیا تھا

خوابوں کا شہزادہ بن کے نہیں

زندگی کچھ ہی پلوں میں برباد کر گئا

میری۔

اپنے نام میری ساری زندگی لے گیا

یہ کیسا۔۔ نکاح رشتہ ہے

کچھ ہی پلوں میں۔۔ میں مجھے ہی بھول گیا

بیوی ہوں تمھاری روشائل نے اس قدر زور سے کہا۔۔ کہ وہ پیچھے ہٹا۔

میری زندگی برباد کر دی تم نے۔۔ اور مجھ سے پوچھ رہے ہو کون ہوں میں۔ کیا ملا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بتاو۔مجھے کیا ملا تمھیں میری زندگی برباد کر کے۔کیا بیگاڑا تھا میں نے تمھارا

کیوں۔۔میرے دامن پر کیچڑ اوچھالا تم نے بتاو۔۔

مجھے

روشائل نے شاویز کا گریبان پکڑا تھا۔

جیسے۔۔گیٹ کیپر نے یہ سب کچھ دیکھا وہ جلدی سے۔۔اندر گیا۔۔

گھر کی لائٹس آن ہو گئ۔۔۔گھر نہیں وہ ایک اعلی شان بنگلا۔تھا۔

رئس زادے ہوناں۔بڑا شوق ہے ایڈوینچر کرنے کا کہ یہ تک بھول جاتے ہو۔۔کہ انسانی زندگی کے ساتھ ہی ایڈوینچر کر چھوڑتے ہو۔۔

ک۔۔کون ہو۔۔تم سبین مرزا

اور مرزا سکندر اپنی آنکھیں ملتے ہوے نیچے آئے رات کے 1 بج رہا تھا

میں تم سے پوچھ رہی ہوں

کون ہو تم اور۔۔میرے بیٹے کو کیا کہہ رہی ہو

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جیسے سبین نے کہا۔۔شاویز بولا۔۔ماما مجھے نیند بہت آئی ہے میں اپنے کمرے میں چلتا ہوں

روکو۔۔شاویز۔۔

مرزا سکندر نے شاویز کو آواز۔دی

بتاو۔۔کیا کر کے آے ہو اس بچی کے ساتھ۔۔۔

روشائل۔۔کو مرزا سکندر کی آواز میں اپناہٹ محسوس ہوئی۔۔

یہ آپ کیا کہہ رہیں سکندر صاحب شاویز۔۔

کو کیسے پتا ہو گا۔۔یہ تو یہ لڑکی ہی بتا سکتی ہے ناں

بتاو۔۔اب کیا۔۔یہاں کھڑے کھڑے روتی رہو گی یاں کچھ بتاو گی بھی۔۔

وہ ابھی کچھ کہتی کہ۔۔

سشاویز نے لڑکھڑاتی زبان میں کہا

ماماوہاں۔اسکے گھر میں گیا ایڈونیچر کے سلسلے میں اور وہاں جا کر۔۔۔۔

میں نے کہا۔۔کہ یہ شادی نہیں ہو سکتی اور اسکے باپ نے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کہ یہ میرے نکاح میں ہے

اب کیا روتی رہو گی یا بتاو گی بھی کچھ جیسے سبین نے کہا مرزا سکندر نے اسکی بات کاٹی

کیا بتانا ہے..اب بتانے والا کچھ نہیں رہ گیا تمھارا بیٹا اس کی زندگی تباہ کر آیا ہے مجھے شرم اتی ہے کہ تم نے اسے یہ تربیت دی کہ لوگوں کے گھروں میں گس کر اپنے اس دو ٹکے ایڈوینچر کی خاطر اسکی زندگی تباہ کر دی ...

یہ کیا کہہ رہیں ہیں مرزا صاحب آپ اس دو ٹکے کی لڑکی کے انسو زیافہ اہمیت رکھتے ہیں میرے بیٹے نے کچھ نہیں کیا. اس..نے خود بلایا ہو گا..ویسے بھی ان چھوٹے گھر والے لوگ اکثر بڑے گھرون میں رہنے کی خوائش رکھتے ہیں اور یہ مکار کے آنسو آپ کو سچے لگ رہے ہیں

سبین مرزا کی باتوں میں ایک تلخ لہجہ تھا..وہی لہجہ جو اسکے ابا مین تھا...اسکی طنزا باتیں روشائل چپ چاپ سنتی رہی ...

نام کیا ہے تمھارا سبین نے ایک بار پھر اس سے سوال پوچھا

ر...روشائل

. تو بی بی روشائل..ہم پر اتنا احسان کر دو کہ یہ رونا دھونا بند کرو

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور اوپر سٹور روم ہے وہی جا کر سو جاو آج سے وہی تمھارا ٹھکانہ ہے اگر اس گھر میں رہنا ہے نان تو اپنی زبان کو تالا لگا کر رکھنا ہو گا سن لیا تم نے

اور ہاں ایک بات اور... سبین روشائل کے قریب آئی

اگر تم نے میرے بیٹے کے کمرے یا اسکی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا نہ تو مجھے دیر نہیں لگے گی تمھیں گھر سے نکالتے ہوے

"جینا بھی نہیں ہے بس میں رونا بھی نہیں ہے بس میں دوریاں سہی نہ جائیں کیسی ہے لگن کی رسمیں"

...

اس کے پاس اب کوئی راستہ نہیں بچا تھا در در کی ٹھوکریں کھانے سے بچنے کے لیے وہ اب یہی رہنا چاہتی تھی اور جاتی بھی کہاں سارا کچھ تو برباد ہو گیا تھا اس کے سارے اپنوں نے اسکے لیے دروازے بند کر دیے... تھے

اور سب سے بڑھ کر اسکا شوہر شاویز سکندر.. محص ایک نکاح نامہ پر دستخط کرنے کے علاوہ...اب اسکی زندگی میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا تھا.. کہنے کو تو وہ اسکی بیوی تھی لیکن.. اسے بیوی کا کوئی حق نہیں دیا گیا تھا. اسے گھر میں محض ایک کام کرنے والی نوکر کے علاوہ اور کچھ نہیں سمجھا جاتا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

****

(نہیں..... نہیں ابا.. اللہ کا واسطہ ہے مجھے نہیں پتا یہ کون ہے)

وہ ایک چھوٹے سے کمرے میں زمین پر لیٹی تھی.. دلہن کے لباس میں ملبوس ہونے کی وجہ سے ...اسے شدید گرمی لگ رہی تھی.. سوتے ہوئے بھی اسے وہی واقعہ بار بار یاد آرہا تھا....شائد اب یہ .. واقعہ روشائل کی زندگی کا ایک ایسا حصہ بن چکا تھا.. جیسے وہ نا چاہتے ہوئے بھی بھلا نہیں سکتی تھی

.... امی

روشائل کی اچانک آنکھ کھولی....اسے اس رات سے جڑی ہر بات یاد آرہی تھی.. اور اسکی راتوں تک .. کی نیندیں اڑادیتی تھی

روشائل کی انکھوں سے آنسو.. کا دریا بہہ رہا تھا...وہ بار بار سانس لینے کی کوشش کررہی تھی.. لیکن وہ سانس نہیں لے پا رہی.. تھی

.. اس چھوٹے سے کمرے.. جس میں نہ کوئی..پینکھا. تھا اور لائیٹ کی روشنی نہ ہونے کے برابر تھی

.. اس گرمی کی حدت کو وہ برداشت نہ کرپائی اور اچانک وہ باہر نکلی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ابھی وہ باہر نکلی تھی کہ سامنے سے.. سبین اور شاویز سکندر.. آرہے تھے.. مسکراتے ہوے.. ایسے جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو..

اسکی گہری آواز اور پرکشش انکھیں پیشانی پر ہلکے ہلکے بال گرتے تھے جیسے وہ بار بار اپنے ہاتھ سے پیچھے کرتا.. بلیک کرتا شلوار کرتا جس کی ائیستنیں عموما کہنیوں تک کی ہوئی...

وہ اس رات والا شراب میں چور.. شاویز معلوم ہی نہیں ہو رہا تھا.

ابھی شاویز.. روشائل کی طرف دیکھتا کہ سبین کی نظر اس پر پڑی

بیٹا تم نیچے جاو ناشتہ کے ٹیبل پہ میں آتی ہوں

اس نے مسکرا کر سر ہلایا.. یوں مانو.. اسے سب کچھ بھول گیا ہو.. سب کچھ جو اس نے کیا تھا.. شائد اب وہ روشائل کو بھی پہچاننے سے انکار کر دے

تم.... تم. باہر کیسے نکلی..

کتنی دفعہ کہا ہے.. کہ میرے بیٹے کے سامنے اپنی اس منہوس.. شکل کو دیکھنا.. تک نہیں ہے.. لیکن نہیں تمھین تو شوق ہے نہ.. اسکے سامنے جانے کا اسے بتانے کا کہ میں تمھاری بیوی ہوں..

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

.. ن...ن.. نہیں...وہ مجھے بہت گرمی لگ رہی تھی

او

.. اچھا..اب میڈم.. کو گرمی لگ رہی ہے...تو جس گھر سے ائی تھی وہی سے کپڑے نہیں لا سکتی تھی کیا

یان

.. ماں باپ نے بس.. ایسے لاوارثوں کی طرح رخصت کر دیا

سبین کی باتیں دل کو چیر دینے والی تھی...روشائل بے بس تھی وہ کچھ نہیں کہہ سکتی تھی

... کوئی کپڑا نہیں ملے گا تمھیں

.. ن.. نہیں آنٹی پلیز..بہت گرمی ہے

.. روشائل نے ایک بر پھر کہا

گل ناز.....گل.ناز.. جیسے سبین نے آواز دی گل ناز فورا ائی

. جی بی بی جی

اپنے کوئی کپڑے لے کر او..جو...بہت زیادہ پرانے ہو چکیں ہون

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیکن کیوں بی بی

.. میں جو کہہ رہی ہوں وہی کرو.. کپڑے لے کر آو.. اور اسے دے دو

.. اور کل سے تم نہ آنا کرنا کام پر

سبین نے طنزا مسکراتے ہوئے کہا

لیکن کیوں

کیونکہ ہمیں نئی کام والی مل گئی ہے

... روشائل.. سہم گئی

✻ ✻

.. اسلام.وعلیکم خالہ

.. وعلیکم اسلام.. میری جان.. میں تمھارا ہی انتظار کر رہی تھی

.. ہو... دیکھیے پھر میں آ گئی

.. خالہ کی جان.. سبین نے یہ کہتے ہوئے پھر سارہ کو اپنے گلے لگا لیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں نے سارے کمرون کی صفائی کر دی ہے..اب کیا کرنا ہے روشائل ہاتھ میں کپڑا پکڑے لاؤنج میں

.. داخل ہوئی

خالہ یہ کون ہے؟

سارہ نے حیرانگی سے روشائل کی طرف دیکھا..جو سادہ کپڑوں میں بڑی خوبصورت لگ رہی تھی

یہ...یہ....میں نے کتنی دفعہ کہا ہے..جب کوئی بھی مہمان ایا ہو..تم اپنی شکل لے کر نہ آیا کرو

.. جاو..دفع ہو جاو اور شاویز کا کمرہ صاف کرو

.. اور ہاں صرف کمرہ ہی صاف کرنا

... سبین نے دانت پیستے ہوے کہا

. سارہ کے سامنے...اسے یہ کہنا پڑا کیونکہ آج تک وہ کبھی شاویز کے کمرے میں گئ

خالہ ویسے یہ ہے کون میرا مطلب ہے دیکھنے میں اچھی بھلی لگ رہی ہے

.. سارہ نے تشویش کرتے ہوے پوچھا

. ہاں...وہ...وہ بیٹا..یہ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

.. یہ مجھے باہر بازار میں ملی تھی..بچاری غریب ہے ناں.تو میں نے بھی ترس کھا کر رکھ لیا

... سبین کی آواز لڑکھڑا رہی تھی

... خالہ مجھے سچ سچ بتائیں بات کیا ہے

.... سارہ کے لہجے میں گرمی پیدا ہوئی

. وہ بیٹا..شاویز

.. اسطرح سبین نے سارا واقعہ سارہ کو بتایا

... جیسے سارہ نے سنا اسکے رونگھٹے کھڑے ہو گئے

کیا؟

شاویز کی بیوی ہے یہ؟

. نہیں نہیں..بیٹا کوئی بیوی نہیں ہے یہ..نشے میں کوئی نکاح نہیں ہوتا

. سبین نے بات کو سنبھالنے کی کوشش کی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بس کریں خالہ مجھے پتا ہے... اپنے بیٹے کی سائیڈ نہ لیں لیکن چاہے.. نکاح نشے میں کیا لیکن ساری رسم کے مطابق تو کیا ناں.. حق مہر سے لے کر گواہ تک سب کچھ تو ہے نکاح نامہ میں اور آپ کہہ رہی ہیں یہ نکاح نہیں...

دیکھو.. میری جان سیدھی سی بات ہے.. شاویز.. اس نکاح کو نہیں مانتا پھر تم کیوں پریشان ہو رہی ہو... وہ صرف تم سے پیار کرتا ہے منگنی تم دونوں کی ہو چکی ہے شادی بھی جلد ہی ہو جاے گی

لیکن خالہ.. اس کا کیا.. وہ تو اسکے نکاح میں ہے اور ویسے بھی شاویز نے کیا خود کہا ہے کہ.. وہ اس نکاح کو نہیں مانتا

کہا

ن..ن. نہیں.. بیٹا.. لیکن. مجھے یقین ہے وہ اسے طلاق دے دے گا بس مرزا صاحب کی اوٹ آف کنٹری جانے کی دیر ہے پھر دیکھنا کیسے میں اسے دھکے دے کر باہر نکالتی ہوں

ٹھیک ہے خالہ... لیکن زیادہ دیر تک نہیں...

ٹھیک ہے میری جان..

ماما... وہ ہربڑی سے.. گھر داخل ہوا... شاویز.. بیٹا کیا ہوا ہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کچھ نہیں ماماوہ فاعل رہ گئ تھی بس اسی کے سلسلے میں ایا ہوں

..... شاویز

.. سارہ نے اسے آواز دی لیکن وہ جلدی سے اپنے روم کی جانب بڑا

.. سارہ..وہ منہوس..ابھی بھی شاویز کے کمرے میں ہے..صفائی کے لیے گئ تھی

سبین گھبرا کر اٹھ کھڑی ہوئی

.. کے واش روم سے باہر نکلی تھی کہ اچانک.شاویز سامنے آگیا.روشائل..شاویز

... وہ دھک سے کھڑی ہو گئ

.. اسکا پاوں شاویز کے شوز کے اوپر اچانک آگیا

.. س...سوری...ایم..رئیلی سوری..روشائل نے ڈر کے مارے.اپنی آنکھیں بند کر لی

.. تب سے.. مسلسل یہی کہہ رہی تھی

.. شاویز نے جیسے روشائل کو دیکھا...وہ وہی منجمد ہو گیا

.. اسکے چہرے کے تاثرات سے معلوم تھا کہ اس نے روشائل کو پہچان لیا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

.. وہ ابھی تک اپنے ہاتھوں کو. آگے منہ پر کیے کھڑی تھی

.. کچھ نہیں ہوتا

.. شاویز نے جیسے کہا

.. وہ بھاگ کر باہر جانے لگی تھی کہ اگے سبین اور سارہ کھڑی تھی

.. آ.... آنٹی ابھی روشائل کچھ کہتی ہی کہ سبین نے ایک زوردار تھپڑ اسکے چہرے پر رسید کیا

.. بد چلن.. بدکردار لڑکی.. کیا چاہتی ہو تم.. کہ اتنے بڑے گھر کی بہو بنو گی

.. تو پھر تم بھی کان کھول کر بات سن لو

.. میں تمھیں اتنا زلیل کروں گی کہ تم خود اس گھر سے چلی جاو گی

.. خالہ چھوڑے اس دو ٹکے کی لڑکی کے کیا منہ لگنا

.. جیسے انہوں نے شاویز کو نیچے آتے دیکھا

.. انہوں نے روشائل کو دھکا دے کر پیچھے کیا

.. ہیلو. بزی بوائے. سارہ مسکراتے ہوئے شاویز کے قریب گئ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

. شاویز نے مسکراتے ہوے..جواب دیا..ہاے

اچھا..کہاں جا رہے ہو

.. جیسے سارہ نے سوال کیا

. شاویز..نے بڑے پیار بھرے لہجے میں کہا

.. وہ..یہ فاعل بابا کو دینی تھی..ابھی وہی دینے چلا ہوں

میرے لیے تمھارے پاس ٹائم نہیں ہے

.. سوری سارہ..کل..کوئی پلین بناتے ہیں

بھلا کوئی اپنی منگتر کے ساتھ ایسا کرتا ہے...خوش نصیب ہو تم..جیسے مجھ جیسی منگتر ملی

.. ہاہاہا شاویز نے قہقہ لگایا اور باہر کی جانب بڑھ گیا

****

ہیلو..شاویز نے فون اٹھاتے ہی کہا

بتاو کیا پتا چلا؟

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

.. شاویز کی آواز میں تجسس تھا

صاحب بہت مشکل ہے...نہ تو آپ کے پاس اس لڑکی کوئی تصویر ہے جس سے اسکی شناخت کر لی جاے

اب اتنے بڑے شہر میں اسے ڈھونڈتے ہوے تھوڑا وقت لگ گا

جیسے بھی ہو جو بھی کرو.. مجھے وہ لڑکی کا پتا چاہیے

شاویز نے غصے میں کہتے ہوے فون بند کیا

****

دیکھیے علی کے ابو.. ایک دفعہ تو اپنی بیٹی سے مل آنے دو

مجھے پورا یقین ہے روشائل ایسا نہیں کر سکتی..وہ لڑکا جھوٹ بول رہا ہے

بکواس بند کرو.. تم. تمھیں کہا. اپنی بیٹیوں میں گندگی نظر آتی ہے

اگر آتی ہوتی ناں تو اپنی بڑی بیٹی کو.. فرار ہونے سے پہلے روک لیتی

اور چھوٹی... اب جو بھی ہے.. اسکا نکاح کروا چکا ہوں اسکا اب ہم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مر چلی ہے وہ ہمارے لیے

.. جیسے ارشد علی نے کہا

.. ارفع بیگم وہی چپ ہو گئ

. بس سسکیوں کی آواز تھی ایک دھبی ہوئی آواز.. جس کا درد نا قابل بیان ہے

وہ ماں تھی.. کیسے..وہ اپنی بیٹی کو بھول سکتی تھی

****

تو پھر شاویز.. بھابی کا کیا حال ہے

جواد نے طنزا کیا

. جیسے جواد نے کہا..شاویز..نے ایک تیخی نگاہ..ڈالی

. اور کہا

.. کونسی بھابی

ارے ہماری بھابی جس سے تم نکاح کر کے آے تھے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بکواس بند کرو.. سن لیا تم نے اور رہی بات.. اسکی تو وہ میرا معاملہ ہے تمھیں کوئی ضرورت نہیں ہے

ہم تو چپ ہی ہیں لیکن سارہ کا کیا.. اسکا کیا کرو گے

جیسے پھر جواد نے کہا

شاویز نے جواد کا گریبان پکڑ لیا؟

ارسل اور شہریار آگے بڑھ کر انھیں ایک دوسرے سے الگ کیا

اللہ کا واسطہ ہے ایک دفعہ مجھے معاف کر دیں آئیندہ سے.. نہیں جاوں شاویز کے کمرے میں

.. وہ.. فریادیں کر رہی تھی

لیکن سنگ دل سبین. اسکو مارے جا رہی تھی

آ...... آ..... آ...... اسکے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا وہ چلا رہی تھی درد سے کرہا رہی تھی معصوم چہرے سے گرتے آنسو چیخ چیخ کر اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ درد کی انتہا ہو چکی تھی کمرے میں بے سہارہ لیٹی ہاتھ اور بازوں پر کالے پٹے سے مارے گئے نشان نیلے ہو چکے تھے زخم گہرے ہونے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کی وجہ سے وہ برداشت نہ کر پائی. جب جب کالے پٹے سے ضرب.. اس کے نازک کلیوں جیسے ہاتھوں

.. پہ لگتی تو وہ چلا اٹھتی تھی. اس قدر درد ہوتا کہ وہ خود کو سہارہ نہ دے پاتی

.. روشائل... وہی زمین پر گم سم پڑی تھی کہ اچانک دروازہ کھولنے کی آواز آئی

. اسکی بڑی بڑی آنکھیں.. جس کی پلکیں آنسوؤں سے پوری طرح بھیگ چکی تھیں.. ان کو حرکت دی

مرزا سکندر ہاتھ میں دودھ اور دوائی پکڑے داخل ہوے جیسے روشائل نے دیکھا وہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی

..

.. بیٹھو.. بیٹا بیٹھو

. مرزا سکندر نے بڑے نرم لہجے میں کہا

. یہ لو دودھ پیو انہوں نے گلاس آگے بڑھایا

ن.. نہیں.. انکل. میں ٹھیک ہوں

کیسے ٹھیک ہو بیٹا.. مجھے پتا لگ گیا ہے.. میں اس پر بے حد شرمندہ مجھے زرا سا بھی اندازہ نہیں تھا

تمھارے ساتھ اس قدر وحشیانہ سلوک کیا جاتا ہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اب تو عادت ہو چکی ہے درد سے بڑا پرانہ واسطہ ہے شائد اب ان زخموں کی درد اتنی نہیں ہوتی جتنی اپنوں کے دیے ہوے زخموں کی ہوتی ہے اور یہ زخم ایسے زخم ہیں جو ساری عمر نہیں بھرے گے اور نہ ہی اسکی کوئی دعا میسر ہے میری زندگی میں شائد یہ سب کچھ لکھا جا چکا تھا

روشائل کی آواز میں اس قدر درد تھا کہ یقین مانو مرزا سکندر کی آنکھیں بھیگ گئ انہوں نے بے اختیار اسے اپنے سینے سے لگا لیا

صبر کرو میرے بچے صبر کرو اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے مجھے پورا یقین ہے شاویز تھمیں ہی تسلیم کرے گا اور تم ہی اس گھر کی بہو بنو گی اور رہی بات سبین کی میں نے اسے کہہ دیا ہے وہ آج کے بعد تمھیں ہاتھ نہیں لگاے گی ..

کتنا اپنا پن تھا.. ان کی باتوں میں آج اتنے سالوں بعد کیسی نے روشائل کو یوں پیار کیا تھا باپ والا پیار جس کے لیے وہ ہمیشہ ترستی رہی آج اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ اونچا اونچا روے اور اپنے درف کو خوشی میں بدلے کیونکہ آج اسے مرزا سکندر کے روپ میں اللہ نے اسے باپ عطا کر دیا

ک... کیا میں آپ کو بابا بلا سکتی ہوں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ دروازے کی جانب بڑھے تھے جیسے انہوں نے روشائل کی یہ بات سنی وہ پلٹے اور میٹھی سی مسکراہٹ چہرے پہ سجاے ...

اور ہاں میں سر ہلایا ...

یہ دیکھتے ہی روشائل کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ گئ درد بڑے جذبات کو خوشی کے کچھ لمحے میسر ہو گئے..یوں مانو جیسے اسے ساری دنیا کی دولت مل گئ ہو .

". بابا آپ نے دیکھا نہ آپ کی گڑیا درد چھپانا سیکھ گئ درد میں خوشی سے ہسنا سیکھ گئ"

کیا کہا..پڑھے گی تو..ارشد علی نے روشائل کے بالوں کو نوچتے ہوے باہر لے کر آئے

. ابا آپ کس مٹی کے انسان ہیں جو اپنی ہی اولاد پر شک کی زنجیریں باندھی ہیں

. جیسے روشائل نے کہا انہوں نے ایک زور دار تھپڑ اسکے معصوم چہرے پر رسید کیا

کیا. کہا...اب زبان چالے گی تو میرے سامنے بڑی بہن جو رنگ دیکھا کر گئ ہے.. تیرے بھی وہی لچھن ہیں..بتا تو کس کے ساتھ بھاگے گی تا کہ ہم اپنی بدنامی..کی پہلے سے تیاریاں شروع کر لیں .

بس کر دے ابا بس کر دے..اللہ کا واسطہ ہے اپ کو ...

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ کو زرا سا بھی رحم نہیں آتا.. ارے کون سا ایسا باپ ہے جو اپنی اولاد کے ساتھ اس قدر وحشیانہ سلوک کرتا ہے بیٹیاں تو باپ کی گڑیا ہوتی ہیں ناں تو پھر ہم کیوں نہیں کیا قصور ہے ہمارا.. یہی کہ ہم آپ کی سگی اولاد نہیں.. کیا یہ ہمارا گناہ ہے کہ ہم آپ کو ابا کہتے ہیں.. اتنی بری تھیں تو ہمیں مار دیتے ایسے ہر روز ہمارے کردار پر کیچڑ اچھالتے

اور رہی بات باجی دانیہ کی... تو وہ بھاگی نہیں ہے... میرا دل کہتا ہے وہ بھاگی نہیں ہے. اسکے ساتھ کچھ ہوا ہے

.. ایک دم سے روشائل اپنے خواب سے بیدار ہوئی

دانیہ.. باجی دانیہ کیسی ہوں گی.. کیوں میرا دل کہتا ہے ان کے ساتھ کچھ ہوا ہے

بڑھی .. روشائل جلدی سے اٹھی اور نماز فجر ادا کرنے کے لیے

*****_____'_'_________'''****************

.. ہاتھ ٹوٹے ہیں کیا.. جلدی جوس لے کر آو شاویز آتا ہو گا

"جی آئی"

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روشائل نے بڑے نرم لہجے میں کہاوہ ہاتھ میں جوس کا جگ پکڑے آگے بڑھ رہی تھی.. کہ اچانک

. شاویز اس کے سامنے آگیا

.. اور جوس کا جگ اسکے کپڑوں پر بری طرح گر گیا

.. روشائل کی سانسیں وہی رک گئ

ارے کم بخت سبین نے اپنے ہاتھ کو قابو میں کیا..وجہ مرزا سکندر نے منع کیا تھا

. اندھی ہو کیا؟ نظر نہیں آتا ساری ساری رات سوئی رہو گی تو..یہی حال ہو گاناں

جاو

شاویز کو کپڑا دو

ج..جی.اچھا

.. وہ جلدی سے شاویز کے روم کی جانب بڑھی وہ واش روم مین سنک کی جانب کھڑا اتھا

.. یہ لیجیے..میں..میں صاف کر دیتی ہوں

.. جیسے روشائل نے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

... اس نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا..جو نظرین جھکائے کھڑی تھی

.. روشائل آگے بڑھی..اور کپڑے سے اس کی ٹی شرٹ پر گرے جوس کے نشان صاف کرنے لگی

.. وہ ناچاہتے ہوئے بھی.اس سے نظریں نہیں ہٹا پا رہا تھا

ہلکی سی مسکراہٹ سے اس کی طرف دیکھتا جب..وہ مسلسل آدھے گھنٹے سے اپنی کوشش مین ناکام تھی

داغ.گہرا تھا...ایسے تو نہیں صاف ہونا تھا

.لیکن.وہ کوشش کر رہی تھی

میرے خیال سے..یہ ایسے نہیں ہوگا" جیسے شاویز نے کہا"

روشائل نے اپنا ہاتھ روک لیا

.. جاو میری نیو شرٹ پریس کرو

.. جی..ٹھیک ہے

جیسے وہ آگے بڑھنے لگی

پیچھے سے کیسی نے روک لیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سنو

وہ پلٹی

. ماما نے جو کہا.. اسکو دل پر مت لینا

روشائل نے سر ہلایا

اور چلی گئ

* *

.. وہ سارے گھر کی صفائی.. کر چکی تھی

.. تھکن سے اسکا پورا جسم ٹوٹ رہا تھا.. وہ تھوڑی دیر آرام کرنا چاہتی تھی

ابھی وہ لیٹنے لگی تھئ

کہ

سبین نے آکر.. اسے اٹھایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سنو!میں زرا...اج رات.. کہی باہر جا رہی ہوں.. مرزا صاحب کے ساتھ.اپنی اوقات میں رہنا تم

...سمجھ گئ ناں

..انہوں نے...اپنے الفاظ میں روشائل کو سمجھایا

رات کے دس بج چکے تھے

..وہ لاونچ میں کھڑی چکر لگا رہی تھی..بار بار اسکی نظریں گھڑی کی جانب بڑھتی

کہاں رہ گئے ہیں

...آئے کیوں نہیں ابھی تک

.وہ سونے کی کوشش کرتی لیکن اس سے سویا نہیں جاتا..تھا

جتنے دن وہ..یہاں تھی وہ ہر روز شاویز کا انتظار کر کے سوتی جب تک وہ گھر نہ آجاتے..تب تک

..میں تمھیں ڈھونڈ کے چھوڑوں گا

..چپی ہو تم.کہا

.وہ شراب میں دھند گھر میں داخل ہوا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

.. جیسے روشائل نے دیکھا وہ دوڑ کر.. اسے سہارہ دینے کے لیے آگے گئ

تمھیں پتا ہے میں اس سے بہت پیار کرتا ہوں لیکن وہ مجھے ملتی نہیں.. اس لیے مجبورا مجھے.. سارہ سے .. منگنی کرنی پڑی

وہ خاموشی سے اسے اوپر لے کر جا رہی تھی... اسکی انکھوں میں انسو ٹپکنے لگے

.. تم رو کیوں رہی ہو. بتاو

. روشائل نے اسے بیڈ پر لٹایا

.. کچھ نہیں

وہ جانے لگی تھی کہ پیچھے سے شاویز نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

.. کہا جا رہی ہو

. اپنے کمرے میں

کیوں

.. کیا مطلب کیوں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم میری بیوی ہو....میں نے تم سے نکاح کیا ہے. جیسے شاویز نے کہا

... اسکے پاوں وہی منجمد ہو گئے

. اسکا دل زور سے دھڑکنے لگا

. وہ آج بھی نشے میں ہی اسے اپنی بیوی کہہ رہا تھا..ج نشہ اتر جاے گا وہ سب کچھ بھول جاے گا

. شراب کیوں پیتے ہو..وہ اسک قریب بیٹھی تھی

.. اسے بھلانے کے لیے

بھولی.

. نہئں .. نہیں بھولتی وہ..یہاں..یہاں اس دل میں راج کیا ہے

. کہاہے وہ

... پتانہیں..بس اتناپتاہے اسکی شادی ہو چکی ہے

نام؟

. یاد نہیں.. بچپن کی منگنی تھی..بس

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

.. جیسے شاویز نے کہا.. روشائل چپ ہو گئ

بھولی؟

نہیں۔۔ نہئں۔ وہ یہاں۔۔ یہاں دل میں بس چکی ہے

نام؟

یاد نہیں بس بچپن کی مگنی تھی

شاویز۔۔ کی

کی ہوئی باتیں ابھی تک روشائل کے دل و دماغ میں ایک نا بھولنے والی یادوں کی طرح گھوم رہی تھی اس کے لہجے میں ایک درد تھا انتظار کی ایک آس تھی وہ آج بھی اسی سے بے انتہا محبت کرتا تھا۔ اور اسکی محبت میں پاگل مجنو گلیوں گلیوں اپنے محبوب کی خاک چھانتا اسکو ڈھونڈنے کے لیے بے پرواہ ۔۔ عاشقوں کی طرح شراب پیتا اور اپنی محبت کو بھلانے کے لیے مجبوراسارہ سے مگنی کی اور مجھ سے؟ مجھ سے نکاح کیا۔؟ نکاح نہیں تھا وہ۔۔ اس وقت میری زندگی کی نمائش لگی تھی سب لوگوں کے سامنے ایک وی نمائش جو میرے ابا نے میرے ہونے والے شوہر کے سامنے رکھی اور ایک شراب میں دھند شاویز سکندر کے نام۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں جتنی بھی اس سے نفرت کرلوں لیکن نہیں کبھی اس سے الگ نہیں ہو سکتی ہاں اس چیز کا کوئی معنی نہیں کہ کبھی بھی وہ مجھے اپنی زندگی سے نکال دے یا مجھے ساری زندگی شراب میں دھند ہو کر اپنی بیوی تسلیم کرے گا لیکن جس چیز کو وہ ڈھونڈ رہا ہے۔ وہ شائد اسے کبھی نہیں ملے گی۔ کیونکہ۔ مجھے اس سے نفرت ہے۔۔۔

وہ بار بار اپنے۔۔ دل کو اس بہلاوے میں بہکا رہی تھی۔۔ یہ سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ شاویز سکندر سے نفرت کرتی ہے۔ صرف نفرت لیکن یہ دل لگی کی بازی ہے۔ جان جائے لیکن محبوب چاہے ستم گری میں ماہر ہی کیوں نہ ہو۔ پھر بھی یہ دل۔۔ اس سے نفرت کرنے سے گریز کرتا ہے وہ کیوں جب اس کی طرف دیکھتی تو اس کی طرف ایک کشش محسوس ہوتی کیوں مجھے تکلیف ہوتی ہے جب یہ شراب میں دھند گھر آتا ہے کیوں؟ آخر میں اسکی کیا لگتی ہوں۔۔ صرف نام کی بیوی؟ یاں اسکی زندگی میں میری اہمیت صرف اتنی سی ہے کہ میں اسکے نکاح میں ہوں؟ ایک بندش جس کی رسی شاویز سکندر کے ہاتھوں میں ہے جو کبھی بھی چھوڑ سکتا ہے۔۔۔

بس کٹ پتلی کی طرح میری۔ زندگی کا کھیل ہے شاویز سکندر۔

انہی سوچوں میں گم تھی کی نماز فجر کی آذان گونجنے لگی وہ جلدی سے اٹھی نماز فجر ادا کی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور عموما۔ سار گھر کی صفائی کی۔۔

وہ بار بار شاویز کے کمرے کو تک رہی تھی۔ وہ ابھی۔ تک نہیں اٹھا۔۔ تھا

دل پر جبر رکھتے ہوئے وہ شاویز کے کمرے کے جانب بڑھی

دروازے کھٹکھٹانے کی ضرورت ہی نہیں تھی دروازہ کھولا تھا

جیسے وہ اندر بڑی۔ کمرے کی ساری چیزیں بکھری پڑی تھی۔۔

اور وہ بیڈ کے ایک سائڈ کونے پر۔۔ سکڑتے ہوئے لیٹا تھا صاف واضح تھا۔۔ کہ اسے ٹھنڈ لگ رہی تھی۔۔۔

روشائل نے جلدی سے اے سی بند کیا۔۔ اور پنکھا آن کر دیا۔ اور کمبل شاویز پر اوڑ دیا۔۔

اس کے لمبے لمبے بال۔۔ شاویز کے چہرے پر پڑے۔۔ جیسے ہی اسکی زلفوں نے سر گوشی کی وہ ۔۔ تھوڑا سا ہیلا اور کروٹ بدلی۔

روشائل جلدی سے پیچھے ہٹی۔۔

اور شاویز۔۔ کے پیروں طرف دھیان دیا۔۔ جس میں ابھی۔ بھی۔۔ جرابیں پہنی تھی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ بیڈ کے پیچھے رخ بڑی اسکے۔۔پیروں سے جرابیں اتاری اسکے کے قریب پڑے شوز میں رکھی اور آئستہ آئستہ سارے کمرے کو صاف کیا۔۔

جیسے اس نے الماری کا دروازہ کھولا۔۔سارے کپڑوں کا تحس نحس تھا۔۔کوئی بھی شرٹس ترتیب سے نہیں رکھی تھی۔۔

اس نے شاویز کے آفس جانے کے لیے کپڑے نکالے سارے پریس۔۔کیے

وہ گہری نیند۔۔میں تھا۔۔اور اسی کے خواب دیکھ رہا تھا۔۔

جب بھی روشائل۔۔اس کے آس پاس گزرتی۔اسے یوں محسوس ہوتا۔۔کہ شاید۔۔اسکو کبھی دیکھا ہے لیکن پھر وہ نہیں میں سر ہلاتا

****

جوس

روشائل نے یہ کہتے ہوئے جوس کا گلاس ٹیبل پر رکھا

تھینک یوں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شاویز نے میٹھے بھرے لہجے میں کہا۔

وہ جانے لگی تھی۔۔۔ پھر سے اسے روکا۔۔

اور

وہ ہمیشہ کی طرح شاویز کی آواز تھی

ر۔۔۔ر۔۔۔

وہ لڑکھڑایا۔شائد نام بھول گیا

روشائل

ہاں ایم سوری۔۔۔یاد آیا اچھا روشائل وہ میں نے تمھیں کہنا تھا

کہ تم نے میرے روم کا سپیشلی الماری کا سیٹ اپ کیا تھینک یو سو مچ

اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے یہ تو میرا کام ہے

مطلب؟

مطلب آپ سمجھے گے نہیں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے لہجے میں خفگی تھی۔۔

وہ بنا دیکھا۔۔۔ سڑھیوں پر قدم رکھتے جارہی تھی کہ یہ تک ہوش نہ رہی کہ آگے سڑھی ہے

لڑکھڑائی۔۔اور پاوں پر دباو پڑنے پر زور سے گری آئی جیسے شاویز نے روشائل کی آواز

سنی وہ جھٹ سے۔۔۔اوپر گیا

روشائل۔ کتنی دفعہ کہا ہے دھیان سے چلا کرو لیکن نہیں۔ ہمیشہ تم ایسے ہی چلتی۔۔ ہو

دیکھاو کہا چوٹ لگی ہے۔۔ دیکھاو۔۔۔

نہئں۔۔ نہئں۔۔ رہنے دو۔۔۔ پاوں پر ہلکی سی لگی ہے

یہ ہلکی ہے

دیکھاو تو سہی۔۔۔

نیئں۔۔۔۔ شاویز۔۔ میں نے کہا نہ میں صیح ہوں

تم ایسے نہیں مانو گئ شاویز اٹھا اس نے روشائل کو اپنے ہاتھوں کے سہارے اوپر اٹھایا۔۔۔۔

وہ گم سم۔۔ بس اسے دیکھتی جارہئ تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ اس شخص سے نفرت کرنا چاہتی تھی لیکن۔۔۔۔کیوں بار بار۔۔وہ ناکام ہو جاتی۔۔۔

اس کے چہرے پر۔۔۔ایک پریشانی تھی۔۔۔کیا شاویز کو بھی درد ہوئی۔۔۔

وہ کیوں ایسا تھا۔۔دو شخصیات جینے والا شخص۔۔

آگے کرو پاوں۔۔۔۔

روشائل۔۔کو اپنا پاوں آگے کرنا پڑا۔۔۔

اس نے کوئی میڈیسن۔۔لگائی۔۔۔

اسکے۔ہاتھ۔ بلکل نرم تھے۔۔۔جیسے جیسے وہ لگاتا وہ اپنی نشیلی آنکھوں سے روشائل کی طرف دیکھتا کہ کہی اسے درد تو نہئں کو رہئ

****

ارے واہ۔۔۔میڈم۔۔صاحبک اب ٹھیک نہ ہونے کا بہانا کرے گی۔۔

ایک دن۔باہر کیا گئ۔تم نے اپنی اوقات دیکھادی۔۔۔

کام تو تمھیں کرنا پڑے گا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چلو اٹھو۔۔

سبین۔۔نے روشائل کا بازو پکڑا اور نیچے دیکھیلا۔۔

یہ جو ناٹک کرتی ہو۔۔اپنے پاس رکھو۔۔اور کام پہ لگو

اس سے۔۔ صیح سے چلا۔۔ نہئں جا رہا تھا۔ لیکن وہ کیا کرتی مجبور تھی۔۔

یہ کہتے ہوے سبین باہر نکلی اور فون کال اٹھائی

میں نے کیا کہا تھا۔۔۔ایک کام ڈھنگ سے نہئں ہو تا ایک بات یاد رکھ لو۔۔شاویز۔ کو اس لڑکی کا پتا نہیں چلنا چاہیے۔۔

آگے غریب۔۔لوگ گھر میں کم ہیں جو دوسری کو لیں آئیں۔۔

جو بھی کرو۔۔اسے یقین دلاو۔ کہ اسکی شادی ہو چکی ہے

جی ٹھیک ہے میں پھر سے کوشش کرتا ہوں فون میں زرے کیسی نے کہا اور فون بند۔۔کر دیا

****

آج۔۔پارٹی ہے شہریار۔۔نے چونکتے ہوے سارہ سے پوچھا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جی۔

میں نے اور شاویز۔۔نے سوچا ہے۔۔کیوں نہ تم لوگوں کو پارٹی دی جاے۔۔ہماری انگیجمنٹ کی

جیسے سارہ نے کہا

ارسل۔۔نے۔۔شاویز کی طرف دیکھا۔۔جو۔۔

فون مصروف تھا۔وہ ابھی بھی اسے ڈھونڈنے کی کوشش میں لگا تھا۔۔

کیوں بھئی۔۔شاویز صاحب۔۔جیسے جواد نے کہا

شاویز نے۔

جواد کی طرف دیکھا۔۔

ہاں۔۔ٹھیک ہے۔۔اسے ابھی بھی۔۔اسی کی فکر تھی۔۔۔۔

اک گم سم ساسماں تھا۔۔۔سب کے دلوں میں ایک خوشی کی لہریں جوم رہی تھی۔۔سب رات کو ہونے والی پارٹی کے لیے بہت پرجوش تھے سہتے مسکراتے ہوے چہروں میں اسکا چہرہ۔۔۔سونا تھا کیسی کو اپنانے کی چاہ میں۔۔اسکی دل لگی ادھوری تھی۔وہ کیسے سارہ سے منگی کر رہا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے پاس کوئی حل نہیں تھا کئی بار تو وہ ہار جاتا لیکن پھر یہ دل۔۔میں میچے۔۔جذباتوں کا سمندر۔۔اسے سکون سے نہ بیٹھنے دیتا۔وہ اپنی عاشقی کے لیے بے قرار تھا۔اس کو ایک نظر دیکھنے کے لیے بے تاب تھا۔

یہ تو بہت اچھا ہے۔۔سارہ ایسے سب انجوائے بھی کر لیں گے۔تم اور شاویز ٹائم بھی سپینٹ کر لو گے تھوڑا۔۔ساتھ

روشائل سب کو کوک سرو کر رہی تھی۔۔شاویز اور اسکے تمام دوست موجود تھے۔

جیسے سبین نے کہا۔روشائل نے شاویز کی طرف دیکھا۔جو مسکرا تو رہا تھا۔۔لیکن اسکی مسکراہٹ ۔۔صاف واضح تھی کہ۔۔۔وہ رات کو ہونے والی پارٹی میں کوئی دلچسپی نہیں تھی

تم کیا کر رہی ہو دے دیاناں

جیسے سارہ نے روشائل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔تلخ لہجہ۔۔

اس نے معصومی سے سر ہلایا

تو پھر یہاں کیا کر رہی چلی جاو۔۔جب ضرورت ہو گی تب بلا لیں گے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سبین نے طنز مسکراتے ہوئے۔۔سارہ کی طرف دیکھا جواد شہریار سب مسکراہٹ لیکن شاویز۔۔کو بھی مجبورا۔۔اس طنزا مسکراہٹ کا حصہ بننا پڑا

وہ آگے بڑھنے لگی تھی۔۔کہ پیچھے سے۔ارسل نے اسے روکا۔۔

بھابھی رکیے جیسے ارسل نے کہا سب کے چہرے چونک گئے۔۔

سارہ اور سبین نے ایک دوسرے کی طرف۔۔حیرت سے دیکھا۔یوں مانو جیسے سب کو سانپ سونگھ گیا ہو شاویز۔۔ارسل کی طرف دیکھ رہا تھا

شاید۔ارسل۔کچھ دیر پہلے روشائل کے ساتھ کی ہوئی بدتمیزی کا۔۔بدلہ لیا تھا

وہ پلٹی نہیں تھی۔۔بس اسکے قدم رک گئے۔۔

بھابی روشائل۔۔آپ بھی آئے

بھابی؟ یہ کیا کہہ رہے ہو ارسل۔۔یہ کوئی بھابی وھابی نہیں ہے۔۔

سارہ نے وضاحت دی

خیر جہاں تک میرا علم ہے شاویز نے باقاعدہ نکاح کیا تھا روشائل کے ساتھ۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو یہ بھی پتا ہو گا۔ کہ نشے میں کیا تھا۔۔

کیا تو نشے میں تھا لیکن نکاح کے سارے رسم ادا کی تھی۔۔ اور اسے پتا بھی تھا

کیوں شاویز۔

جیسے ارسل نے کہا۔

شاویز چپ تھا۔۔

وہ کیا کہتا۔ کیا بتاتا۔۔ کہ میں اسکے نکاح میں ہوں نہیں۔۔ وہ سب کے سامنے مجھے کبھی تسلیم نہین کرے گا اس کے سامنے میں۔۔ نشے میں دھند۔۔ بیوی ہوں جو نشے۔۔ کہ بعد۔۔ میرا اسکے ساتھ کوئی رشتہ نہیں۔۔۔۔

قسمت نے۔۔ اسکے ساتھ انوکھا کھیل۔۔۔ کھیل رہا تھا۔۔ اسکا۔ شوہر۔ اسکے ہوتے ہونے دوسری لڑکی کے ساتھ مگنی کر رہا تھا۔ اور وہ کچھ نہیں کہہ سکتی تھی۔۔

ارسل۔۔ اسکی اوقات۔۔ ہمارے گھر میں نوکرانی جتنی ہے۔۔ ٹھیک ہے۔۔ صرف نوکر۔۔

اور۔ یہ شاویز کی۔ بیوی نہیں ہے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور جس نکاح کی تم بات کر رہے ہو۔۔۔تو وہ۔شاویز۔اسے آزاد کر دے گا بہت جلد بس انکل کے باہر جانے کی دیر ہے

سب کے سامنے اسکا تماشہ بنایا جارہا تھا۔۔۔سب ہنس رہے تھے اور وہ کچھ نہیں کہہ رہا تھا۔۔کیا کہتا میں اسکی کیا لگتی ہوں۔۔جو وہ سب کے سامنے میری۔۔۔وضاحتیں دیں۔

ارسل۔۔۔نے روشائل۔۔کا درد سمجھا تھا وہ جانتا تھا۔کہ یہ کس حال میں ہے۔۔اسے یہ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ شاویز۔۔کیوں سب کے سامنے اکیلا تنہا۔۔چھوڑ دیتا تھا۔۔

معصوم سا چہرہ۔۔۔جس پر شرم وحیا کا پردہ تھا۔۔تربیت۔۔واضح تھی۔۔۔تو پھر کیسے۔۔شاویز نے اس بیچاری کی زندگی برباد کر دی۔۔اسکی عزت پر۔۔بد چلن کا داغ لگا دیا۔۔

****

سبین۔۔۔یہ میں کیا سن رہا ہوں۔۔منگنی۔۔

کی پارٹی۔۔کیوں؟

مرزا اسکندر۔۔نے غصے سے فون میں بات کرتے ہونے کہا۔وہ اپنے کام کے سلسلے میں اسلام آباد گئے تھے۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا مطلب مرزا صاحب آپ کہہ کیا رہے ہیں۔۔ سارہ اور شاویز کی منگنی ہو چکی ہے اسکی پارٹی ہے اس میں اتنا۔۔ غصہ ہونے والی کیا بات ہے ؟

بات ہے ؟

کیا ہے مجھے بھی تو پتا چلے ؟

سبین صاحبہ۔۔ آپ کے بیٹے۔۔نے آگے ایک معصوم کے ساتھ نکاح کیا ہے۔۔ پھر وہ کیسے دوسری شادی کر سکتا ہے

بس۔۔ مرزا صاحب بس کر دیں۔۔ میں اس نکاح کو نہیں مانتی۔۔ ٹھیک۔۔

سبین نے یہ کہتے ہوئے فون بند کر دیا

نکاح۔۔ نکاح۔۔۔ حد ہو گئ ہے۔۔۔

سب تیاریاں۔۔ زور و شور پر تھی۔۔ سارہ اور سبین۔۔نے اعلی ڈایزنر کے کپڑے پہنے تھے۔۔

اتنے مہنگے کپڑے پہننے کے باوجود۔۔ سارہ میں وہ کشش نہیں تھی جو۔

روشائل کے سادہ سے لباس میں تھی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روشائل ۔۔۔نے ۔۔ بلیک پٹیلا۔ اور بلیک ہی قمیض پہنی تھی۔۔ کمر پر آتے لمبے بال۔۔۔ اور پر کشش چہرہ کوئی دیکھتا تو ایک منٹ نظریں نہ ہٹا پاتا۔۔

ہاتھ میں۔ ٹرے پکڑے۔۔ وہ۔ شاویز کے دوستوں کو سرو کر رہی تھی۔۔ عجیب سی بات تھی۔۔ شاویز ۔۔ تب سے مسلسل۔۔ روشائل کو ہی۔ دیکھ رہا تھا۔۔

جو ارسل کو کوک پکڑا رہی تھی۔۔

آپ کیسی ہیں؟

جیسے ارسل نے کہا۔۔ وہ رکی۔

میں۔۔۔ ٹ۔۔ ٹ۔۔۔ ٹھیک۔۔ روشائل کی زبان لڑکھڑائی۔۔

میں نے اکثر دیکھا۔۔ ہے جو لوگ درد۔۔ سہنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اکثر۔ جھوٹ پہ ان کی زبان لڑکھڑائی ہے۔۔

جیسے ارسل نے کہا

روشائل نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شاویز۔ مسلسل۔۔ اسکی طرف دیکھ رہا تھا۔۔ سارہ اس سے بات کرنے کی کوشش کرتی لیکن۔۔ بار بار کیوں۔۔وہ۔ اسکی۔ طرف مائل ہوتا

شائد۔۔ اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ ارسل کا روشائل سے باتیں کرنا۔

نہیں۔۔۔ نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔۔

اب جو ہو چکا ہے اسے اپنی بدنصیبی سمجھ کر تسلیم کر لیا ہے۔۔

یہ چھوٹ۔۔ ارسل نے روشائل کے بازو دیکھے۔۔۔

اس نے جلدی سے اسے ڈھنپا

کچھ نہیں

وہ جلدی سے کہتی ہوئی۔۔ چلی گئ۔۔۔۔۔۔۔

روشائل۔۔۔

وہ جانے لگی تھی۔۔۔ کہ شاویز نے اسے آواز لگائی۔۔

سارہ نے۔۔ سبین کی طرف دیکھا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک منٹ میں تم سے بات کرنی ہے

مجھ سے ؟

وہ حیران ہوئی

ہاں۔۔۔

وہ دونوں ایک روم۔میں۔گئے۔۔

وہ داخل ہوئی تھی کہ۔۔شاویز نے جلدی سے پوچھا۔۔

وہ۔۔۔وہ۔۔۔ تمھیں۔۔ارسل کیا کہہ رہا تھا؟

کیا مطلب ؟

مطلب واضح ہے روشائل۔۔۔کیا کہہ رہا تھا؟

اسکے لہجے میں جلن تھی۔۔

کچھ بھی کہہ رہا ہو۔۔اس سے آپ کو کوئی غرض نہیں ہونی چاہیے۔۔

ہاں ہے غرض۔۔۔ہے مجھے۔۔۔۔ربی تو پوچھ رہا ہوں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس نے روشائل کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑا اور اپنی پوری قوت سے۔دیوار کے ساتھ لگایا

کس حق سے؟

کیونکہ۔۔تم میری۔۔۔۔۔۔

جیسے شاویز نے کہا۔۔وہ رک گیا۔۔۔

بس۔۔شاویز سکندر۔یہی۔۔غرض تھی۔۔ارے۔جب۔۔تم میں۔۔ہمت نہیں ہے تو پھر کیوں

۔۔غصہ کرتے ہو۔۔

روشائل نے کہا۔۔اور واہ سے چلی گئ۔۔

باہر کا ماحول گرم تھا۔۔سارہ۔۔کو اس قدر غصہ تھا۔۔۔اسکا دل کر رہا تھا وہ روشائل کو مار دے

* *

بتاؤ۔۔کیا سمجھتی ہو خود کو؟

سارہ نے پورا کوک کا مگ اسکے کپڑوں پر پھینک دیا۔۔

حور پڑی ہو کیا؟

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہی کہ میں شاویز کے سامنے جاوں گی اور وہ مجھے۔۔۔ ایکسپرٹ کر لے گا

ہی تمھاری سوچ ہے۔۔۔ شاویز صرف میرا ہے۔۔ اور۔۔ میں اسے کیسی اور کا نہیں ہونے دوں گی

۔۔۔ سمجھ گئ

*****)*(*))**********(*****(*****************

ابو۔۔۔۔۔ آپ؟

مجھے یہاں کیوں لائیں ہیں آپ نے تو کہا تھا۔۔ کہ تمھاری شادی کا جوڑا لانا۔ ہے

آپ مجھے یہاں کیوں لے کر آئیں ہیں۔۔

ابو۔۔۔

سچ سچ بتایاناں۔۔۔ ہم کہاں آئیں ہیں۔۔

دانیہ۔۔ نے چوکتے ہوے کہا۔۔ وہ ایک سنسان سی۔۔ جگہ پر تھی۔۔

گھر سے وہ بنا بتایے اپنے ابا ارشد احمد کے ساتھ نکلی تھی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ یہ کیا کر رہے ہیں ابا۔ دانیہ گھبرائی اسکے ہو اس بوکھلا گئے جب ارشد احمد نے اسکے ہاتھوں اور بازوں کو مضبوط رسی کے جال میں دھنس دیا۔۔

اسے ابھی تک۔ معلوم نہیں ہو رہا تھا کہ۔۔ اسکے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔۔

ابا۔ آپ کچھ بول کیوں نہیں رہے بتائیں تو سہی۔۔ آپ۔ آپ کیا کر رہے ہیں

چپ کر؟

ارشد احمد نے اسکے نازک چہرے پر۔۔ تھپڑ رسید کیا۔۔مارنے لگا ہوں تجھ جیسی بچپن کو۔۔ سن لیا تو نے۔۔۔

مار دوں گا۔۔ آج تجھے

ن۔۔۔ن۔ نہیں ابا۔۔ خدا کے لیے ایسا مت کریئں۔ اسکی آنکھوں میں آنسوں کا دریا بہنے لگا۔۔ آواز ۔۔ ہلک۔ میں ہی اٹک رہی تھی۔۔ وہ ہاتھ جوڑے۔۔۔ اپنے باپ کے سامنے

فریاد کر رہی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ابا۔ خدا کے لیے میرا قصور کیا ہے جو آپ مجھے اتنی بڑی سزہ دے رہیں ہیں ابا کچھ تو بولیے۔۔۔ مجھے پتا ہے ہم آپ کی سگی اولاد نہیں۔۔ لیکن۔ سگی اولاد کی طرح چاہا آپ کو۔۔۔

وہ بے حس سخت دل انسان اسکی ایک بات نہیں سن رہا تھا۔

وہ منتیں۔۔ فریادیں۔ سب کچھ تو کر رہی تھی

پسند کی شادی کرے گی۔ تو۔ اسکی آنکھوں میں وحشی پن تھا۔

خون سنوار تھا۔۔۔

ن۔ نہیں اب میں نے تو اسے منا کر دیا۔ جب آپ نے اجازت۔ نہیں دی۔۔

دیکھ لیں۔۔ ابا خدا کے لیے ایک دفعہ مجھے معاف کر دیں۔

کیا ملے گا آپ کو ایسا کر کے۔

وہ گھر سے پیار سے سر پر ہاتھ رکھنا۔۔ وہ۔۔۔ وہ۔۔ سب دکھاوا۔ تھا کیا؟ ابا۔

وہ۔ پیار۔۔ وہ اپنائیت صرف مجھے مارنے کے لیے کی تھی

ابا۔ خدا کی قسم۔۔ اگر ایک دفعہ۔ آپ مجھے کہتے ناں۔۔ دانیہ تجھے مرنا ہے۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں خوشی خوشی چل دیتی ابا۔۔کیونکہ مجھے آپ کا پیار چاہیے تھا وہ باپ والا جس کے لیے ہم ساری بہنیں ترسی تھی۔۔

ایک بیٹی کا اپنے سوتیلے باپ ہی کو کیوں۔۔اگر کیسی کو بھی کہے تو کس کا دل کرتا ہے وہ اپنی اولاد کے ساتھ ایسا کرے

اس نے سارا پیٹرول۔۔اس کے اوپر پھینک دیا۔۔

ابو۔۔ایک آخری دفعہ۔ آپ سے کچھ مانگ رہی ہوں خدا کے لیے میری دوسری بہنوں کے ساتھ ۔۔اس طرح کا ظلم مت کریے گا۔۔

اور اپنی آنکھوں پر اور کانو پر پٹی باندلیں کیونکہ جب تک میرا سات جسم جل کر راکھ نہ ہو جاے میں تب تک آپ سے معافی مانگتی رہوں گی۔۔

شائد آپ مجھے معاف کر دیں

خدا کی قسم جب دانی نے کہا۔۔۔ارش۔کانپ گیا ہو گا اتنا سخت باپ۔۔جو آپ ہاتھوں سے۔اپنی اولاد کو جلا دیا۔۔

وہ جلتی رہی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی آنکھوں میں کچھ اپنے تھے۔۔

کچھ۔۔خواب۔۔کچھ۔اپنے کی چاہت۔۔

سب کچھ۔۔اسی آگ میں جل گئے اور وہ سوتیلا شیطان سامنے کھڑا تماشہ دیکھتارہ گیا۔۔۔

دانیہ۔اب۔اس دنیا سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جاچکا تھی۔۔

غیرت کے نام۔۔پر ایک لڑکی قربان۔۔

وہ گھر سے بھاگی نہیں تھی۔۔اسکے سوتیلے باپ آر نے سب۔لوگوں کے سامنے۔کہہ دیا۔۔

کہ وہ بھاگ گئ ہے۔۔ماں سب گھر والے روتے رہے لیکن۔۔روشائل اس بات سے متفق نہیں تھی
۔۔

کیونکہ اسے یقین تھا کہ اسکی ناجی بھاگ نہیں سکتی۔۔

کیونکہ اس نے خود۔۔اس لڑکے کو منع کیا تھا۔۔لیکن کیا کرتی کیسے وہ اپنے گھر والوں کوسب رشتہ داروں کو یقین ڈالتی

ارفع۔۔۔بیگم۔۔۔۔۔ارشد علی نے اس قدر زور سے آواز لگائی۔۔کہ سب ہر بڑا کر اٹھ بیٹھے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جی۔۔۔ آپ ٹھیک تو ہیں۔۔

ارفع جلدی سے پانی کا گلاس لے کر آئی۔۔۔

ارشد احمد۔کے چہرے پر پسینہ آیا تھا۔۔ آصف واضح تھا انہوں نے کوئی بڑا خواب دیکھا تھا۔۔

ک۔۔۔کچھ نہیں۔۔میں۔۔میں ٹھیک ہوں خدا کی لاٹھی بے آواز ہوتی۔۔ہے۔ کبھی کبھی نہ تو کبھی انسان کی پکڑ ہوتی ہے

****

زخم تو بہت گہرے تھے لیکن مرحم لگانے والا کوئی نہیں تھا اپنے تو بہت تھے لیکن ساتھ دینے والا نہیں تھا۔کیسے وہ چھپالیتی تھی اپنے زخموں کو اس درد کو جو وہ ہر روز برداشت کرتی تھی ہر روز اسے اسکی عزت کا طعنہ دیا جاتا تھا اسکے دامن پر جو داغ لگ چکا تھا اب کبھی مٹانے والا نہیں تھا اسکی سہا ہی ہلکی صرف ایک شخص کر سکتا تھا جسکی وجہ سے اسکی زندگی برباد ہوئی تھی اور وہ کوئی نہیں تھا بلکے اسکی زندگی کا ایک اہم حصہ بن چکا تھا جیسے وہ ناچاہتے ہوئے بھی کبھی بھلا نہیں سکتی تھی اور وہ شاویز سکندر تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جس نے شراب کے نشے میں دھند ہو کر اسکے دامن پر بد چلن اور بد کردار کا کیچڑ اچھالا تھا جو صرف اسکی سچائی بیان کر کے ہی دور ہو سکتا تھا

شاور اپنی مکمل سہی پر آن تھا۔پانی کے گرتے قطرے اسکے زخموں کو اور گہرا کر رہے تھے

آ۔۔۔۔۔۔۔۔آ۔۔۔۔۔آ۔۔۔۔وہ چلا رہی تھی۔۔۔۔اپنے۔۔درد کو بھلانے۔۔کے لیے۔۔وہ مسلسل۔۔اپنے ہاتھوں سے خود کو۔۔نوچ رہی تھی

کیوں

کیوں۔۔کیا۔۔شاویز۔۔کیوں کیا۔۔کیا بگاڑا تھا میں نے تمھارا

کیوں تم میری زندگی میں آئے نا تو تم پیار کے لائق ہو نہ نفرت کے قابل۔۔

****

تم۔۔کیا۔کر رہی ہو؟

جیسے سارہ اندر داخل ہوئی وہ روشائل کو دیکھتے ہی۔۔بگڑ گئ۔۔

میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گھونگی ہو گیا

وہ اسکے قریب گئ۔۔

شاویز۔۔۔کی شرٹ ہے ناں

تم شاویز۔کی شرٹ پریس کر رہی ہو۔۔

وہ چپ۔۔بنا کچھ کہے پریس کر رہی تھی۔۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئی شاویز کی چیزوں کو ہاتھ لگانے کی

سارہ نے روشائل کے بازو سے پکڑ کر اسے دھکیلا۔۔۔

ہاتھ مت لگانا۔۔مجھے دوبارہ۔۔سن لیا تم نے

روشائل نے سارہ کا ہاتھ پکڑ کر۔۔دھکیلا۔۔

تمھارا کیا حق ہے۔۔شاویز۔پر بتاؤ کیا لگتی ہو تم۔اسکی۔۔

صرف۔منگنی ہی ہوئی نہ۔۔

تو وہ ٹوٹ بھی سکتی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں اسکی بیوی ہوں۔۔۔ تم سے پہلے۔اس پر میرا حق ہے۔۔اس پر اور اسکی چیزوں پر۔۔

تم کون ہوتی ہو۔۔مجھے روکنے والی۔۔

جیسے روشائل نے کہا۔

سارہ نے اچانک اسکا ہاتھ پکڑ کر استری کے نیچے رکھ۔۔دیا

اب بتاو۔۔

وہ چلانے لگی۔۔

ابھی ایک دو سکینڈ تھے کہ شاویز آگیا۔۔

یہ کیا کر رہی ہو سارہ۔۔

جیسے سارہ نے شاویز کو دیکھا۔جلدی سے پیچھے ہٹا۔

شاویز۔۔تم

یہ یہ نوکر۔۔

وہ شبھ کچھ کہتی۔۔کہ شاویز۔نے اس کے منہ پر زور سے تھپڑ مارا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بیوی ہے وہ میری۔۔۔ میرے نکاح میں ہے وہ۔۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئی اسے ہاتھ لگانے کی

جیسے روشائل نے سنا۔۔ وہ ایک دم سے ٹھہر گئ

تم نے اس دو ٹکے کی لڑکی کی خاطر مجھے تھپڑ مارا

جیسے سارہ نے کہا شاویز اس قدر زور سے بولا کہ کمرے میں موجود ہر چیز یوں مانو کانپ گئ ہو

یہ دو ٹکے کی لڑکی نہیں ہے۔۔ سن لیا تم نے یہ دو ٹکے کی لڑکی نہیں ہے۔۔ بیوی ہے میری۔۔ بیوی سن لیا تم نے

اب اگر آئیندہ تم نے اسے ہاتھ لگانے یا اسے چھونے کی کوشش بھی کی تو مجھ سے بڑا کوئی نہی ہو گا

۔

شاویز کی آنکھیں سرخ ہو گئ تھی۔۔

وہ بلکل خاموش کھڑی تھی۔۔۔ شاویز نے روشائل کا ہاتھ۔۔ اپنے ہاتھ میں لیا ہوا تھا۔۔

سارہ روتی ہوئی نیچے۔۔ چلی گئ۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بیٹھو یہاں۔۔۔۔۔۔

شاویز جلدی سے فرسٹ ایڈ بکس لے کر آیا۔

کیا واقعی شاویز نے جو کہا تھا۔۔وہ سچ تھا۔کیا میری کوئی اہمیت اسکی زندگی میں۔کیا واقعی وہ مجھے تسلیم کر چکا تھا۔یا پھر یہ۔نشے میں دھند۔۔کوئی کھیل تھا۔۔

لیکن وہ نشے میں نہیں تھا

درد تو نہیں ہو رہا۔۔۔۔۔۔

اس نے۔۔پٹی کرتے ہوے کہا۔۔

ن۔ن۔نہیں۔۔ہو رہا۔۔وہ بس شاویز کی طرف دیکھتے جا رہی تھی۔۔

اسے ابھی تک یقین نہیں ہو رہا تھا۔۔

ٹھیک ہے تم۔۔ریسٹ کرو۔۔شاویز کے کہنے پر وہ اٹھی اور باہر جانے لگی۔۔

کہاں جا رہی ہو؟

کمرے میں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا۔۔۔۔۔ٹ۔۔۔۔ٹھیک ہے ب۔۔وہ کچھ کہنا چاہتا تھا لیکن وہ کہہ نہیں پا رہا تھا

سنو۔روشائل۔۔

آخر اس نے اسے روک لیا

وہ پلیٹ اور اسکی طرف دیکھا۔

ت۔۔۔۔تم میرے روم۔میں لیٹ جاو۔۔۔جیسے شاویز نے کہا۔۔اسکا دل زور سے دھڑکنے لگا

۔۔۔پاوں وہی منجمد ہو گئے۔۔

ن۔۔۔نہیں میں۔اپنے روم میں ہی ٹھیک ہوں۔۔

نہیں اب ریسٹ کر ک بلاشبہ بعد میں چلی جانا

اس نے۔۔روشائل۔کو اپنے کمرے میں ہی رہنے دیا۔

* *

کب۔کرے گا۔۔بتائیں۔۔۔مجھے۔۔

کب کرے گا شادی مجھ سے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بس کر دیں خال۔بس کر دیں اپنے یہ جھوٹے وعدے اپنے پاس رکھیں۔

آپ کو کیا لگتا ہے میں پاگل ہوں مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی۔

سب جان گئ ہوں میں آپ کا بیٹا۔اسے اپنی بیوی تسلیم کر چکا ہے

اور وہ اسے طلاق نہی دے گا۔

اور آج اس دو ٹکے نوکر رانی کی وجہ سے مجھے۔۔ تھپڑ مارا۔

وہ ہوتا کون ہے مجھ پر ہاتھ۔اٹھانے والا

قام ڈاون۔مائی پر سنس آئی نو تمھارا غصہ جائز بس مجھ پر یقین ہے ناں تمھیں

بولو۔۔

بولو

جیسے بسیں نے کہا

سارہ نے سر ہلایا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو پھر۔۔تم دیکھنا۔۔اس ہفتے کے اندر اندر اس لڑکی کا ایسا حشر کروں گی۔۔کہ شاویز اسے خود طلاق دے گا

بس۔آج رات کو۔تم تماشہ دیکھنا۔۔

پر خالہ؟

بس بیٹا۔۔اس تھپڑ کا اس نوکرانی کو بہت بڑا ان جا بھگتنا ہو گا۔۔

اب اسکو نکالنا میری ضد بن چکا ہے۔جس چیز کا مجھے ڈر تھا۔وہی ہوا۔

جس چیز سے شاویز کو بچا بچا کر رکھتی تھی۔۔۔

وہی ہوا

اب تم دیکھتی جاو۔۔

✲ ✲

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شاویز۔۔ایک لمحہ کو سوچو۔روشائل کا قصور کیا ہے اس نے تمھارا اور تمھاری فیملی کا کیا بگاڑا ہے جو تم لوگ اس کے ساتھ اس قدر۔۔۔ ظلم کرتے ہو۔۔اس بیچاری نے خود تو تم سے نہیں کہا تھا۔ کہ مجھ سے نکاح کر لو

یاد کرو وہ دن۔۔۔جب تم نشے میں دھند اس کی زندگی برباد کر آئے تھے

اس میں غلطی کس کی ہے۔۔ صرف تمھاری۔۔

شاویز۔روشائل۔۔نا صرف ایک اچھی لڑکی ہے بلکے ایک بہت اچھی بیوی ثابت ہو گی۔

میں کہتا ہوں تم اسے تسلیم کر لو۔۔

اور اس سے معافی مانگو۔۔تم نے اس کے ساتھ بہت بڑا کیا ہے

ارسال نے شاویز کو سمجھاتے ہوے کہا

شاویز۔۔کو پھر سے وہ سات واقعہ یاد آیا۔

واقعی یہار اس میں روشائل کا کوئی قصور نہیں تھا۔میں نے ہی اسکی زندگی برباد کر کے رکھ دی اور اب اسے اور ذیل کر رہا ہوں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں آج رات ہی ماما سے بات کروں گا

****

وہ شاویز کمرے میں لیٹی تھی کہ ساتھ پڑے پی ٹی سی ایل پر کال آئی

روشائل نے فون اٹھایا

اسلام و علیکم

۔وعلیکم اسلام۔میں شاویز

جیسے۔۔شاویز نے کہا۔۔روشائل کا دل دھڑکا

جی؟کہیے

وہ۔۔۔وہ۔۔میں ں پوچھنا تھا۔۔۔

وہ روکا

کیا پوچھنا تھا

وہ میں نے۔۔پوچھنا تھا۔۔کہ ٹائم کیا ہوا ہے۔۔ جبکہ شاویز نے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روشائل۔چونکہ کیا؟

آپ نے ٹائم پوچھنے کے لیے کال کی ہے

اس نے یہ کہتے ہوے زور سے قہقا۔لگایا

آج وہ بہت عرصے بعد مسکرارہی تھی۔۔

بہت عرصے بعد اسکے چہرے پر۔۔ مسکراہٹ کا پہرا چھایا تھا

تم میرا مذاق بنارہی ہو۔

ن۔۔ نہیں تو

اچھا اصل بات بتایں

تمھاری طبعیت کیسی ہے

ابھی ٹھیک ہے۔۔

چلو ٹھیک ہے شاویز نے یہ کہتے ہوے فون بند کیا

پاگل۔۔ کہی کا۔۔ ایسے بھی کوئی کہتا ہے کیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

* *

آٹھ۔۔۔۔ آٹھ۔۔ نکل۔۔۔

سبین روشائل کو گھسیٹتے ہوئی نیچے لے کر آ رہی تھی۔۔

آنٹی۔۔ آنٹی۔۔ یہ کیا کر رہی ہیں آپ۔

ابھی تمھیں بتاتی ہوں۔۔ میں کیا کر رہی ہوں

میں نے کیا کیا ہے؟

جیسے روشائل نے کہا۔۔۔

سبین نے۔ روشائل کا زخمی ہاتھ کو اس قدر زور سے دبایا

کہ پورے گھر میں اسکی چیخنے بلند ہوئی۔۔

ہوئی درد نہ۔۔ ایسے ہی درد میری بھانجی کو ہوئی تھی۔۔ بڑی تیری زبان چلنے لگی ہے۔۔۔

کیا کہا تھا۔۔ میں نے؟

کیا کہا تھا؟ کہ میرے بیٹے سے دور رہنا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ۔۔۔وہ

روشائل لڑکھرائی

تو سبین نے اسکے منہ پر زور سے تھپڑ رسید کیا

کیا۔۔وہ۔۔۔وہ کر رہی ہو۔۔

ابھی وہ دوسرا ہاتھ اٹھانے لگی تھی۔۔کہ اسے کال آئی۔۔

سبین نے کال

اٹھائی

صاحب شاویز۔۔آرہے ہیں

جیسے

سبین نے سنا۔

اس نے ساتھ پڑے گلدان سے۔اپنے سر کو زخمی کر لیا

اور وہ نیچے گری تھی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کہ۔شاویز۔ہاتھوں میں گلاب کے پھول لیے جو شائد وہ روشائل کے لیے لیا ہو۔۔

وہ نیچے زمین میں گر گئے

اور اس نے بلند آواز میں کہا

ماما------

ماما یہ۔۔۔یہ کیسے ہوا۔۔

اس نے سبین کو اپنے سینے سے لگا لیا۔

بیٹا۔۔ر۔۔۔روشائل۔۔نے مجھے مارا۔۔۔میں۔۔میں نے صرف

کام کا۔پوچھا تھا۔ کہ مجھ سے جھگڑا شروع کر دیا۔

جیسے سبین نے کہا

شاویز کہا بھلا رہ گیا

ن۔۔۔نہیں شاویز۔۔۔روشائل نہئں۔۔ نہیں میں سر ہلا رہی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں۔۔۔شاویز۔۔ نہیں۔وہ اپنی صفائی دینے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اس کے خلاف جو جھوٹ کا جال بچھایا گیا تھا روشائل اس میں بری طرح پھنس چکی تھی۔۔

وہ سچی تھی لیکن سبین نے اسے جھوٹ کی زنجیروں میں قید کر ڈالا

سبین کے ماتھے پر کافی گہرہ زخم آیا تھا۔۔اسکے سلسلے میں اسے ہوسپٹل لے جایا گیا۔۔

پلیز شاویز ایک۔دفعہ میری بات سن لو۔۔۔

روشائل نے شاویز کو کہا۔جو ہوسپٹل کے باہر گروانڈ میں بیٹھا

تھا۔سبین۔اب بلکل ٹھیک تھا اسے سونے والا انجکیشن لگایا گیا تھا تاکہ وہ آرام کر سکے

بس۔۔۔اب۔۔ایک اور لفظ نہیں۔۔کیا۔کہنا چاہتی ہو تم جو تم نے کرنا تھا۔وہ تم کر چکی۔۔۔ہو

ن۔۔۔نہیں۔۔۔شاویز۔۔۔جیسا تم سوچ رہے ہو۔۔ویسا بلکل نہیں ہے میرا یقین کرو میں نے نہیں کیا یہ

تو پھر کس نے کیا؟کون تھا گھر؟بتاو۔تمھارے علاوہ گھر میں کوئی نہیں تھا۔۔

تمھیں کیا لگا تم جو بھی کرو گی مجھے پتا نہیں چلے گا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ارے میں پاگل تھا جو یہ سوچ بیٹھا تم نہ تو ایک اچھی لڑکی بن سکی

اور نہ ہی ایک اچھی۔بیوی بن سکتی ہو۔۔۔

میں۔۔۔نے کیوں سوچ لیا۔۔۔ کہ تم سب لڑکیوں سے مختلف کو۔

لیکن نہیں۔۔ تم کس قدر ظالم۔ہو ارے کیا۔بیگاڑا تھا میری ماما نے تمھارا۔وہ بھی تو تمھاری ماں جیسی تھی نہ۔

تو پھر کیوں کیا ایسے

جواب دو

بولو۔۔۔؟

کہا۔۔کچھ بولو۔گی۔۔کیونکہ تمھارے پاس۔اب کچھ کہنے کو بچا نہیں ہے

وہ مسلسل بولتا جارہا تھا لیکن وہ خاموش تھی۔۔چاہے وہ لاکھ کوشش کر لیتی۔لیکن وہ شاویز کی نظروں میں جھوٹی ثابت ہو چکی تھی

سچ خاموش ہو گیا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا کہتی وہ؟ اب کچھ کہنے والا۔ نہیں رہ گیا تھا شاویز نے اپنی ماں کا جھوتا زخم کو تو دیکھ لیا لیکن ایک دفعہ بھی اسکے جلے ہوے ہاتھ کو نہیں دیکھا جس کو اتنی زور سے سبین نے دبایا تھا کہ

زخموں میں۔ خون رسنا شروع۔ ہو گیا

****

شاویز۔۔۔۔ خالہ۔۔ کیسی ہے۔؟ سارہ بڑبراتی ہوئی ہوسپٹل آئی۔

ٹھیک ہیں وہ ابھی تو سو رہی ہیں اسکے بعد انھیں گھر لے جا سکتے ہیں

شکر ہے اللہ کا میں تو یہ خبر سن کر دھنگ رہ گئ۔۔

مطلب کوئی انسان۔ اتنا ظالم کیسے ہو سکتا ہے۔

کتنی بد تمیز۔ اور مکار نکلی یہ جس گھر میں رہتی ہو اسی پر وار کرتی ہے

سارہ نے شاویز کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوے اسے تسلی دی اور ساتھ طنزا مسکراہٹ سے روسائل کو دیکھ رہی تھی

میں تو کہتی ہوں اسے گھر سے دھکے مار کر نکالنا چاہیے۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اگر آج یہ کر رہی ہے تو پتا نہیں کل کو کیا کرے گی۔

شاویز کچھ نہیں بول رہا تھا۔۔

تمھیں ہم سے بڑھ کر دنیا"

"دنیا تمھیں ہم سے بڑھ کر ہم کو تم سے بڑھ کر کوئی جان سے پیارا نہ ہو گا

اور ہاں جتنی جلدی ہو سکے طلاق دو اسے اور آزاد کرو اس اوارہ کو۔۔

یہ سنتے ہی روشائل وہاں سے چلی گئ۔۔۔بد چلن ،بد کردار ،بد تمیز، آوارہ،اور کیا۔کیا نہیں اسے کہا گیا تھا۔

اسکی زندگی میں جو ہو چکا تھا وہ نا قابل برداشت تھا۔لیکن

وہ ان امتحانات کو خاموشی سے۔اور گم سم سہہ لیتی کبھی۔بھی زبان پر شکوے کا اف تک نہیں کیا۔

اکیلی سڑک پر۔۔چل رہی تھی۔زندگی اسکے لیے اب درد کے سوا کچھ نہیں تھی۔اسکی چیخیں شاویز کو کیوں نہیں سنائی دیتی تھی وہ اب زندگی سے رسوا ہو چکی تھی۔

اب اسکے دل میں کوئی چاہت نہیں تھی۔۔کوئی خواب۔۔نہیں تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

(خدا کا واسطہ ہے ابو میں اسے نہیں جانتی۔ یہ کون ہے اور یہ ایسا کیوں کہہ رہا ہے مجھے نہیں پتا)

اپنے گھر والوں سے اپنی ماں سے ملنے کے لیے بے تاب تھی جب جب وہ زندگی کے امتحانات سے تھک جاتی۔۔ تو وہ اپنے ماں کے سینے سے لگ کر روتی اس سے اسکے غم کا بھوج ہلکا ہو جاتا لیکن آج اسے ۔۔ اپنے سینے سے لگانے والا کوئی نہیں تھا۔

جتنی جلدی ہو سکے طلاق دو اس اوراہ کو اور آزاد کرواسے۔

سارہ کے الفاظ۔ کیسی خنجر کی مانند اس کے دل میں چبے تھے۔۔

لیکن اسے امید تھی کہ شائد کبھی نہ کبھی غم کہ یہ بادل اسکی زندگی سے روانہ ہو جائیں گے اور اسکے دل مین چاہت کا سماں پیدا ہو گا۔

میں نے کچھ نہیں کیا؟ میری کوئی غلطی نہیں۔ اسکی سسکیاں سنسان سڑک پر گونج رہی تھی۔۔۔۔

اور وہ مسلسل یہی کہہ رہی تھی

شاویز اور سارہ۔ سبین کو لے کر گھر چلے گئے تھے شاویز نے مرزا سکندر کو اس حادثے کے بارے میں نہیں بتایا تھا تاکہ وہ پریشان نہ ہو جائیں۔۔ لیکن اس نے ایک دفع بھی روشائل کے بارے میں نہئں سوچا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

****

ارے واہ خالہ آپ تو بہت اچھی ایکٹنگ کر لیتی ہیں۔۔اب دیکھتے ہیں کہ آپ کا یہ منصوبہ اپنے انجام تک پہنچتا ہے یا نہیں

ارے کیسے نہیں پہنچے گا سارہ ڈئیر تمھاری خالہ نے اتنا مضبوط جال بچھایا۔ہے۔کہ اس کی دھندیں اسقدر مضبوط ہیں کہ شیر بھی جال سے باہر نہیں نکل سکتا۔

سبین نے مسکراتے ہوے کہا۔

اچھا خالہ شاویز اسے طلاق تو دے دے گا۔۔نہ

ارے کیسے نہیں دے گا۔۔تم دیکھنا۔۔اب ہوتا ہے کیا۔۔شاویز۔۔اس دو ٹکے کی لڑکی کو خود اپنے ہاتھوں سے باہر نکالے گا۔

اچھا خالہ یہ ماہر رانی ہے کہا۔۔۔۔

روشائل۔۔۔۔۔۔

سارہ۔۔نے بلند آواز۔۔میں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسے پکارا۔۔۔۔۔۔۔

یہ آ کیوں نہیں رہی۔۔۔

سارہ کو غصہ آیا۔۔۔۔

گھونگی ہو سنائی نہیں دیتا کیا؟

سارہ نے تلخ لہجے میں کہا۔۔۔

وہ۔۔۔وہ۔میں۔۔۔

کیا میں۔۔میں لگا رکھا ہے بولنا نہیں آتا کیا اس نے روشائل کو بازو سے پکڑ کر دھکیلا۔

اونازک کلی۔۔کو رونا۔آگیا۔۔رونا تو۔اب سٹارٹ ہو گا تمہارا جب شاویز تمھیں اس گھر سے۔طلاق کے کاغذات تھما کے بھیجے گا۔

بڑی زبان چلتی تھی نہ۔کہ میں اسکی بیوی ہوں اس پر اور اسکی چیزوں پر میرا حق ہے۔اب دیکھنا۔ایسے تمھیں گھر سے نکالے گے۔۔۔

کہ ساری زندگی در در کی ٹھوکرے کھاوگی۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چلو۔۔اب دفع ہو جاے۔۔۔۔

اس نے دھکا دے کر اسے کمرے سے باہر نکالا۔۔

کیا واقعی شاویز۔مجھے طلاق۔دینے لگا ہے۔۔میرا قصور کیا ہے؟جو مجھے اتنی بڑی سزہ۔مل رہی ہے۔یا اللہ میں کیا کرو۔اس مطلب پرست دنیا۔میں کوئی تو ایسا ہو گا۔۔جو مجھے۔۔پناہ دے۔۔نہ پوری زندگی۔باپ کے پیار کو ترستی رہی۔۔ماں سے الگ کر دیا۔۔

اور۔اب ایک ایسے شخص سے۔۔محبت کر بیٹھی۔۔جو نفرت کے قابل بھی نہیں۔۔

اکیلے۔۔ایک کونے میں۔تنہا بیٹھی۔۔۔اپنی بد نصیبی۔۔کو کوس رہی تھی۔سسکیوں۔کی آواز کمرے میں گونج رہی تھی آج اسے کوئی۔سہارہ دینے والا نہیں تھا۔

کوئی بھی۔۔۔اس کی بات پر یقین کرنے والا نہیں تھا

****

سبین۔کے فون۔پر۔۔۔مسلسل۔۔گھنٹی بج رہی تھی۔۔

لیکن۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ کال اٹھا۔ نہیں رہی۔ تھی۔

ماما۔۔۔۔ آپ کا فون۔

جیسے شاویز۔نے کہا۔

اس نے سکرین پر جواد کا نمبر دیکھا۔۔۔

جواد؟

جواد ماما کو کال کیوں کر رہا ہے۔وہ ایک دم حیران رہ گیا۔

اس نے جلدی سے فون اٹھایا ابھی وہ کچھ کہتا کہ۔جواد نے پہلے پہل کی۔

آنٹی ایک بہت بری خبر ہے

آپ کو۔پتا ہے۔۔۔

شاویز۔۔جس لڑکی کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔لگتا۔ہے۔۔وہ اس کو ڈھونڈ لے گا۔

جیسے شاویز نے سنا۔۔ایک منٹ کے لیے وہ دھنک سارہ گیا۔

اسے یقین نہیں ہو رہا تھا۔ کہ جواد اور ماما کو کیسے پتا چلا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آنٹی۔۔مجھے پتا چلا ہے جو بندے اس نے چھوڑے تھے۔۔

انھوں نے گھر ڈھونڈ لیا ہے۔۔

کبھی بھی وہ شاویز کو کال کر سکتے ہیں آپ جتنی جلدی ہو سکے۔۔کیسے بھی کر کے

شاویز۔کا۔فون اس سے۔لے لیں۔۔کوئی بھی بہانا۔بنا دیں۔۔

آنٹی میں نے۔۔بہت کوشش کی تھی اسے یقین دلانے کی کہ اسکی شادی ہو چکی ہے لیکن۔۔وہ مانتا ہی

نہیں تھا۔یہی کہتا کہ وہ اسے مل جائے گی۔۔۔

جواد کی باتیں۔۔کیسی خنجر سے کم نہیں تھی۔۔۔وہ لڑکھڑایا۔۔۔

ایسے لگ رہا تھا۔۔کہ

وہ اپنے ہوش کھو گیا ہو۔۔جواد۔اور اسکی ماں۔۔سگی ماں۔۔نے۔اسے اسکی محبت سے ملنے کے لیے

کیوں روکا۔

وہ کیوں ایسا کر رہی تھی؟

کیوں مجھے اس سے ملنے نہیں دیا؟

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہت سے سوال۔۔اس کے ذہین میں پیدا ہو رہے تھے لیکن اس سے پہلے۔اس نے۔اپنی محبت سے ملنا تھا۔اسے ایک نظر دیکھنا تھا۔

جو۔وہ دیکھنے کے لیے ترس گیا تھا۔

اسکی محبت؟

جس کے لیے۔۔وہ اتنے سال خوار۔ہوا تھا۔۔آج۔۔اسے۔اسکی منزل مل ہئ گئ۔۔۔

وہ پاگل عاشقوب کی طرح۔۔نیچے۔۔آ رہا تھا۔۔

جیسے وہ سڑھیاں اتر رہا تھا۔۔سامنے سے روشائل آ رہی تھی۔۔

لیکن اسے کوئی خبر نہیں تھی۔۔۔

بس وہ۔اس سے ملنے کے لیے جا رہا۔۔تھا

لیکن اسے

یہ نہیں معلوم تھا۔۔کہ محبت تو دل کے قریب اور آس پاس ہوتی ہے

مگر اس نے کبھی۔۔اپنے قریب دیکھا ہی نہیں تھا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

****

ہیلو۔۔؟

صاحب آپ کے لیے خوش خبری ہے۔۔اسکا پتا چل گیا آپ جلدی سے ہمارے اڈے پر آجائیں۔۔

ہاں۔۔۔ہاں۔میں۔۔ابھی پہنچ رہا ہوں

عشق وہ بلا ہے۔۔۔۔ جس کو چھوا ہے اس نے وہ جلا ہے

دل سے ہوتا ہے شروع پر کم بخت سر پر چڑا ہے کبھی خود سے کبھی خدا سے کبھی زمانے سے لڑا ہے اتنا بدنام پھر بھی ہر زبان پر اڑا ہے۔۔۔۔۔

آج۔۔اسے۔۔اپنی بچپن کی محبت سے ملنا تھا جس سے وہ بچپن سے محبت کرتا تھا۔۔۔اسے یاد تھا۔وہ ہر اک پل جو اس نے۔۔اسکے ساتھ بیتاے تھے۔۔۔

آج اسے وہ مارا مار۔۔۔پاگلوں کی طرح۔۔ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔یہ دل کا راز تھا۔۔وہ جب جب سانس لیتا تھا۔۔تو ہر سانس پر اسکا عکس۔۔آنکھوں میں آجاتا۔۔۔اسکی وہ بالوں کی لمبی پونی۔۔۔سب کچھ تو یاد تھا۔۔۔اسکا الٹا نام گڑیا جو وہ اسے اکثر کہتا تھا کیونکہ اسکا اصلی نام۔۔اسے بیت مشکل لگتا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیکن۔۔کیوں۔۔دل نے۔اتنا فاصلے ڈال دیے۔۔۔

! اسلام و علیکم صاحب جی

و علیکم اسلام اسکی سانسیں پھولی ہوئی تھی۔۔۔

اسکا دل۔۔۔زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔

کہاں ہے اڈرس۔؟

جیسے شاویز نے کہا اس آدمی نے۔۔۔ایک کاغذ کی چٹ پکڑا دی یہ لیں صاحب آپ کی امانت۔

بہت مشکل سے ڈھونڈا۔۔ہے۔ آپ کو نام تو یاد نہیں تھا۔۔بس اتنا سا یاد۔ تھا۔ کہا اسکا باپ کوئی سونے کا کاروبار کرتا ہے

لیکن جب ہم نے پتا کیا۔۔۔تو پتا چلا۔۔وہ۔۔تو مر گیا۔۔

اسلیے بہت مشکل ہوئی اسکے اہل خانہ کو ڈھونڈتے ہوے

جیسے شاویز نے سنا۔۔۔وہ دھک سے رہ گیا۔۔

کیا۔۔؟

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسے۔۔۔کچھ کچھ یاد آ رہا تھا۔۔۔

لیکن ماضی کی تصویریں بہت دھندلی ہو چکی تھی۔۔

بہت بہت شکریہ۔۔یہ لو تمھارے پیسے شاویز نے اس آدمی کو پیسے تھما دیے

اور جلدی سے۔۔۔ گاڑی میں بیٹھ گیا

* *

وہ اپنے قدم تیزی سے اٹھا رہا تھا۔۔۔اسکی آنکھیں ترس گئ تھی۔۔۔ جیسے۔۔اس نے اس محلے میں قدم رکھا۔۔اسے یوں محسوس ہوا۔۔وہ یہاں پہلے آ چکا ہے۔۔۔

مگر۔۔۔اسے ٹھیک سے یاد نہیں آ رہا تھا۔۔قدم تیزی سے بڑھتے گئے اور آخر کار وہ اپنی منزل پر پہنچ ہی گیا۔۔

جیسے ہی شاویز۔۔۔نے وہ گھر دیکھا۔۔۔وہ وہی رک گیا۔۔اسکے پاوں وہی مجمد ہو گئے۔۔۔یوں مانو وہ وہی سن ہو گیا ہو۔۔۔بے جان۔سا۔ جس میں اب کوئی حرکت نہیں تھی اسکی آنکھیں۔۔۔ایک جگہ پر ٹھہر۔۔گئ۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ۔۔۔یہ۔۔تو وہی گھر۔۔ہے۔۔

یہاں تو میں پہلے بھی آچکا ہوں

(یہ نکاح نہیں ہو۔۔سکتا۔۔۔۔۔)شاویز۔۔کو ساری باتیں رفتہ رفتہ یاد آرہی تھی

(ابو اللہ کی قسم مجھے نہیں پتا یہ کون ہے میں اسے نہیں جانتی)

اسکی انکھوں میں بے اختیار آنسو گرنے لگے۔۔لیکن اسے جانا اسے دیکھنا تھا اپنی محبت کو

شاویز۔۔نے دروازے پر دستک دی۔۔اسکے ہاتھ کانپ رہے تھے کیسے وہ سامنا کرے گا ان کے گھر والوں کا۔۔آخر میں نے ان کی بیٹی کے ساتھ بہت برا کیا تھا۔۔

آئی۔۔۔۔

گھر سے آواز آئی

جیسے ارفع بیگم نے دروازہ کھولا۔۔۔

وہ وہی دھنک رہ گئ۔۔۔

اسکے لبوں سے بے اختیار نکلا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم؟

م۔۔۔میری بیٹی کیسی ہے بیٹا!وہ۔۔وہ ٹھیک تو ہے ناں۔۔

خدا کے لیے اب اسکے ساتھ کوئی برا نہ کرنا میری بیٹی بہت بھولی ہے۔۔۔

آگے تم نے اسکے ساتھ جو کر دیا۔۔اس کا۔نتیجہ ہم بھگت رہے ہیں

ارفع بیگم کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔

آ۔۔۔آنٹی۔۔کیا آپ۔۔مرزا سکندر کو جانتی ہیں جیسے شاویز نے کہا

ارفع چونک گئ۔۔۔

ایسے لگا وہ سوچ میں ڈوب گئ ہو۔۔۔۔۔۔

اثابات سے محوس ہو رہا تھا کہ وہ۔۔۔مرزا سکندر۔کو جانتی تھی۔

تم۔۔۔کون ہو۔اور تم کیوں ان کے بارے میں پوچھ رہے ہیں

میں۔۔۔میں انکا بیٹا ہوں شاویز سکندر

جیسے شاویز نے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ارفع کی آنکھیں کھولی کی کھولی۔۔رہ گئ۔۔۔وہ۔۔وہی رک گئ

کیا؟ت۔۔۔تم مرزا سکندر کے بیٹے ہو۔۔۔

ہ۔۔۔ہاں۔۔۔میں انہی کا بیٹا ہوں۔۔

نہیں۔۔۔نہیں تم۔۔ان کے بیٹے نہیں ہو سکتے وہ تو اتنا رحم دل۔۔خوش صفت انسان تھے۔۔تم۔ان کے بیٹے نہیں ہو سکتے۔۔

تمھیں پتا ہے میں کون ہوں۔۔۔

میں ارفع وحید۔۔وحید احمد کی بیوی

یقین۔۔کرو جیسے۔۔ارفع نے کہا۔۔

شاویز۔۔لڑ کھڑایا۔۔

اسکی آنکھوں سے آنسو بے اختیار بہنے لگے۔۔۔

آنٹی۔۔۔مجھے بتائیں۔۔۔ایسا کیا ہوا تھا کہ بابا اور انکل وحید۔نے ایک دوسرے سے تعلقات توڑ دیے۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور۔۔ ہمارا۔

جیسے ساویز نے کہا۔۔ وہ وہی رک گیا۔۔

اسکے بارے میں پوچھ رہے ہوناں۔۔۔۔

وہ وہی ہے جس کو تم نے شراب کے نشے میں دھند۔۔ نکاح کر کے لے گئے تھے۔۔۔ وہ وہی میری بدنصیب بیٹی ہے جس کی بچپن میں تمھارے ساتھ مگنی تھی۔۔۔ گڑیا۔۔

وہی گڑیا جس کے بغیر۔ تم ایک دن نہیں رہ سکتے تھے۔۔۔

روشائل۔۔ نام ہے گڑیا۔۔ کا۔۔

آسمان۔۔ پھٹ گیا۔۔ شاویز۔۔ خود کو قابو میں نہیں رکھ پارا تھا

کیا گڑیا۔۔۔ روشائل ہے۔۔

اسکی اواز میں سسکیاں پیدا ہوئی۔۔۔۔۔۔

(دور رہو۔۔ مجھ سے۔۔ نہ تم ایک اچھی لڑکی ہو اور نہ ہی ایک اچھی بیوی بن سکی۔)

(یہ۔۔ یہ نکاح نہیں ہو سکتا۔۔۔۔)

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ن۔۔۔نہیں۔۔۔نہیں وہ گڑیا نہیں ہو سکتی۔۔۔

آنٹی۔۔شادی میں تو انکل۔۔وحید نہیں تھے۔۔۔

کیونکہ وہ اس دنیا میں نہیں رہے۔۔ان کی وفات کے بعد۔۔میری ارشد علی سے نکاح ہو گیا۔۔وہ روشائل کا۔۔۔سوتیلا باپ ہے۔۔

آ۔۔۔آنٹی۔۔پلیز۔خدا کے لیے مجھے۔۔شروع سے بات بتائیں ایسا کیا ہوا تھا۔۔

مرزا سکندر اور وحید احمد۔بچپن کے بہت اچھے دوست تھے۔۔اور یہ دوستی۔۔اتنی مضبوط تھی۔۔کہ شادی کے بعد۔۔

وہ اکٹھے ہوتے تھے تمھارا اور ہمارے اہل خانہ سے کافی گہرا رشتہ ہو چکا تھا۔۔

بزنس پارٹنر۔تھے سونے کے وحید صاحب اور مرزا بھائی۔۔

دونوں گھر میں خوشیاں تھی۔۔۔دوستی کے رشتے کو اور مضبوط کرنے کے لیے۔

تمھارا اور روشائل کی منگنی کر دی۔۔تب۔تم۔10 سال کے تھے

اور روسائل 8 سال کی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سب گھر والے خوش تھے سوائے تمھاری ماں سبین کے۔۔جو شروع سے ہی ہمیں پسند نہیں کرتی تھی

۔۔۔

بس اسی نفرت کے تلے۔۔

اس نے۔۔مرزا بھائی کو پتا نہیں کیا ایسا کہا

کہ مرزا صاحب نے سارے رشتے ناطے ایک سیکنڈ میں توڑ دیے۔۔۔

تمھارا اور روشائل کا ایک دوسرے سے کافی دوستی ہو چکی۔۔ تھی

جو سب کچھ ٹوٹ گیا۔۔

اور اسی غم۔میں وحید صاحب۔۔کو ہارٹ اٹیک ہوا اور وہ اس دنیا سے چل بسے۔۔

اسکے بعد میرا نکاح ارشد احمد سے ہو گیا تم ہم کراچی چھوڑ کر یہاں

اسلام آباد آ گئے۔۔

مجھے بس اتنا پتا تھا کہ تم۔لوگ بھی کراچی سے اسلام آباد شفٹ ہو گئے ہو۔

لیکن میں نے تمھیں دوبارہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بس

دیکھو۔۔نا چاہتے ہوے۔۔ بھی کیسے قسمت نے تمھیں ہم سے ملا دیا۔۔

بیٹا۔ یہ سب کچھ سبین نے کیا رشتوں میں دڑاڑئیں پیدا کر دی۔۔

جیسے۔۔ جیسے۔۔ ارفع بیگم۔۔ حقیقت بتاتی جارہی تھی۔۔

شاویز۔۔

کو اپنی ماں کا اصلی چہرہ پتا چلتا جارہا تھا۔۔

اسلیے ماما۔ نے جواد۔۔ کو۔۔۔ مجھے یہ بتانے کے لیے کہا۔۔ کیونکہ انھیں پتا لگ گیا تھا۔۔ کہ میں اسے ڈھونڈ رہا ہوں۔۔

جواد اور ماما۔۔ کس قدر۔۔ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا

کہ ماما ایسا کرے گی۔۔۔

وہ۔۔۔ بے ہوش وحواس۔۔ چل رہا تھا۔۔

اسے ابھی اتک یقین نہئں ہو رہا تھا۔۔ کہ وہ لڑکی جیسے میں پاگلوں کی طرح ڈھونڈ تا رہا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ میے قریب۔۔میری بیوی۔۔

اور

میں اسے پہچان نہئں سکا۔

ماما نے ایسا کیوں کیا۔۔انکل وحید اور بابا کے درمیان دشمنی ڈال کر

یہ۔نکاح نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔۔۔

اسے اپنے الفاظ بار بار یاد ارہے تھے کیسے اس نے اپنی ہی محبت کا سب کے سامنے مذاق بنادیا ساری دنیا کے سامنے اسکے دامن پر ایک ایسا دھبہ لگا دیا۔جو شاید اب کبھی نہیں مٹنے والا تھا۔۔

آ۔۔۔۔۔آ۔۔۔۔۔۔آ۔۔وہ اونچی اونچی۔۔۔آواز میں چلا رہا تھا۔۔اسے اپنے آپ سے نفرت ہو رہی تھی کہ اسنے کیا کر دیا۔۔وہ بار بار اپنے ہاتھوں سے خود کو مارتا۔اسکی گہری نشیلی انکھوں میں ۔۔آنسو کا دریا بہہ رہا تھا۔۔اس نے۔ایک معصوم سی زندگی کی۔۔۔زندگی کے ساتھ سب کے سامنے ۔نشے میں دھند ہو کر اسکی عزت کو سب کے سامنے نیلام کر دیا۔۔کیا۔کفارہ ہے۔۔۔اس غلطی کا۔؟ کیا کفارہ ادا کرتا۔۔وہ اپنی محبت کو برباد کرنے کا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روشائل مجھے معاف کر دو۔۔مجھے معاف کر دو میں نے تمھارے ساتھ بیت برا کیا۔۔ہے۔میں بہت برا شخص ہوں۔تمھارے ساتھ اتنا سب کچھ ہوتا رہا۔لیکن میں۔۔۔

میں بے ہس ایک دفعہ بھی تمھارا خیال نہ کیا۔۔اور دیکھو نہ خدا نے کیسی مجھے سزہ دی۔۔میری محبت کو ہی نشانہ بناڈالا۔۔

وہ۔۔بے ہوش و حواس پیدل چل رہا تھا۔۔آج وہ۔بھلا۔لگ رہا تھا۔جس نے گھونگروں پہن کر اپنے محبوب کو منانا تھا آج وہ مجنولگ رہا تھا۔۔جس نے اپنے محبوب سے بات کرنے کے لیے۔۔گلیوں کی خاک چانی تھی۔۔۔یہ محبت کا وہ مرحلہ تھا۔۔۔کہ جہاں عاشق کو اپنے محبوب۔۔کو۔پانے۔کے لیے ۔۔۔زمین کی خاک کیا۔۔۔اسکے لیے کیسی بھی لحد تک جانے پڑے تو جانا تھا۔۔۔کس۔۔۔۔سے پوچھو ۔۔کیا۔کہوں۔۔۔یہ جہاں بے جان سا ہو گیا تھا خوشی کے۔۔پل اب۔۔ڈھونڈنا۔مشکل تھے ۔۔۔کیونکہ۔۔میں نے اسے زخم اتنے گہرے دیے تھے۔۔۔۔جانے اسکے لبوں مین کتنے شکویں ہوں گے۔۔۔جو بھی ہے میں نے اسکے ساتھ بہت برا کیا

شاویز۔۔۔۔۔۔۔

شاویز۔۔۔۔۔۔۔۔۔شاویز کہاں جارہا ہے میرے یار جواد نے شاویز کو روکا۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمھین پتا ہے میں نے تمھیں کتنی کالز کی ہیں۔کہاں تھے تم ؟

بولو ؟

جیسے جواد نے کہاشاویز نے اسکے منہ پر زور دار تھپڑ رسید کیا اور اسے اسکے گریبان سے پکڑ لیا۔۔

بتاسالے کیوں کیا۔تم نے ؟

کتے کمینے۔۔۔دوست تھا تو میرا۔۔اور تم نے ہی میری پیٹھ پیچھے چھڑا کھوب دیا۔۔۔کیوں مجھ سے جھوٹ بولتا رہا۔۔کہ اسکی شادی ہو چکی ہے۔۔۔

بتا۔

یہ۔۔۔یہ۔۔۔کیا کہہ رہا ہے شاویز میں سمجھا نہیں۔۔

واہ۔۔واہ تیرا جھوٹ مجھے پتا چل چکا ہے۔۔۔میں نے فون پر ساری باتیں سن لی تھی۔۔تم نے میری ماں کے کہنے پر مجھے میری محبت سے ملنے نہیں دیا۔۔

اتنے سال مجھے اس دھوکے میں رکھا۔کہ اسکی شادی ہو چکی ہے۔وہ تو میں نے اینڈر کور۔۔آدمی چھوڑے تھے نہیں تو ساری زندگی مجھے۔۔نہ پتا چلتا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور میں اپنی محبت کو یوں۔۔ازیت کی آگ میں جلنے دیتا

تجھے پتا ہے۔۔ جس دن۔۔ تو نے مجھے۔۔ اس شادی والے کے گھر بھیجا تھا

وہ کس کا گھڑ تھا۔۔وہ میری محبت کا مقام تھا اور جس کو میں نکاح کر کے لایا

وہ تھی محبت میری میری بچپن کی منگتر۔۔۔

تمھاری اور ماما کی لاکھ کوشیشوں کے باوجود میری زندگی خدا نے اسکے ساتھ جوڑ دی۔۔

* *

خدا کے لیے۔۔۔ آنٹی۔۔مجھے گھر سے باہر مت نکالیں۔۔

میں

میں وعدہ کرتی ہوں میں کیسی کونے میں پڑی رہوں گی لیکن خدا کے لیے مجھ پر ایسا ظلم نہ کریں

میں۔۔ کہاں جاوں گا۔۔

جہاں بھی۔ جانا بھاڑ میں جاو۔۔۔ لیکن اپنی منہوس شکل کو لے کر دفعہ ہو جاو۔

سارہ اس کا سامان لے کر آو

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ دونوں بے ہس۔۔۔

اسے جانوروں کی طرح کھینچتی ہوئی۔۔۔نیچے لارہی تھی۔۔

انٹی۔۔پلیز۔۔ایسا تو مت کریں۔۔۔میرے ساتھ۔۔۔

میں

میں نے کیا بیگاڑا ہے اپ کا۔۔

کیا۔۔کہا؟

کیا بیگاڑا ہے تم نے ارے میرا سارا گھر کھا گئ۔۔۔اور مجھ سے یہ پوچھ رہئ ہے۔

وہ جیسے گھر داخل ہونے لگا۔اسکے قدم وہی رک گئے۔۔

تمھیں پتا ہے۔۔تجھے گھر سے نکالنے کے لیے کیا کچھ نہیں کیا۔۔

سر پر گلدان خود مار دیا کہ کہی شاویز۔۔۔تجھے نکال دے

جیسے شاویز نے سنا۔۔۔وہ دھک سارہ گیا۔۔اسقدر جھوٹ بولا گیا تھا۔۔اسکے ساتھ

نہ۔۔خدا کے لیے ایسا مت کریں۔۔۔میرا اب اس گھر کے علاوہ کوئی نہیں ہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رکیے خالہ۔۔یہ ایسے نہیں نکلے گی

سارہ نے آگے ہو کر اسکے نازک چہرے پر زور دار تھپڑ رسید کیا

جب شاویز نے یہ دیکھا وہ خود کو روک نہ پایا۔۔

بس۔۔۔۔

سارہ اور سبین کا رنگ اڑھ گیا۔۔۔

شاویز۔۔۔میری جان

تم۔۔تم آگئے ؟

سبین نے آگے بڑھتے ہوے کہا۔۔

وہ بنا جواب دیے۔۔آگے بڑھا۔۔

اور سارہ کو بازو سے پکڑ کر باہر دھکیلا۔۔

دفع ہو جاو۔۔۔اس گھر سے ؟

بیٹا۔۔یہ کیا۔کر رہے ہو؟سارہ کو کیوں گھر سے نکال رہے ہو۔وہ تمھاری ہونے والی بیوی ہیں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

خاموش ہو جائیں اپ۔ نہیں ہے وہ میری بیوی۔ سن لیا۔

میں نکاح کر چکا ہوں روشائل کے ساتھ۔۔۔وہ میری بیوی ہے۔

اور آپ لوگوں کی ہمت کیسے ہوئی اسے گھر سے باہر نکالنے کی۔۔

ب۔۔۔ب۔۔بیٹا ت۔۔۔تم نے خود تو۔۔اسے باتیں کی تھی۔

کب کہا؟

کب کہا۔۔میں نے آپ۔۔کو اسے گھر سے باہر نکالیں۔۔

کب کہا۔۔میں نے بتائیں

میں نے آج تک۔۔ایک دفعہ اسے طلاق دینے کے بارے میں آپ سے کہا

نہیں نہ۔۔

کیونکہ۔۔۔وہ میری محبت ہے ماں میری محبت جیسے آپ نے مجھے چھپاے رکھا

شاویز؟

کچھ نہئں اب کچھ نہ کہے مجھے سب کچھ پتا چل چکا ہے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ دھک سے رہ گی۔۔۔۔۔ محبت ؟میں شاویز کی محبت تھی

بیٹا یہ۔ کیا کہہ رہے۔۔ ہو۔۔

آپ کو پتا ہے۔۔ آپ نے جواد کے ساتھ جو۔۔ منصوبہ بنایا تھا۔ وہ بد قسمتی سے میں نے سن لیا تھا۔۔

کیوں

آپ نے ایسا کیا۔۔ کیوں مجھے میری محبت سے ملنے کے لیے روکا

اور۔۔ پھر دیکھیں نہ۔۔ قدرت کا معجزہ۔۔ یہ کون ہے۔۔

یہ ہی میری محبت ہے روسائل ارف گڑیا۔۔۔ انکل وحید کی بیٹی۔ کچھ یاد آیا

سبین نے جیسے سنا اسکے پاوں تلے زمین کسک گئ۔۔۔۔ ساری سچائی۔ شاویز کو کیسے معلوم ہوئی۔

ادھر روشائل۔۔۔ بلکل ساکت کھڑی تھی۔۔۔۔ آخر کار ساویز سچ پتا چل گیا۔ تھا مگر اسے یہ کس نے بتایا؟

وہ۔۔۔ بے ہس کھڑی تھی۔۔۔ اسکی آنکھوں میں آنسو۔۔ بہہ رہے تھے۔۔ اج اسکو سب کے سامنے تسلیم کیا گیا اسکی عزت۔ اسکا مان شاویز سکندر تھا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جس نے اسکی زندگی میں بہت درد دیے تھے۔۔

روشائل۔۔۔۔

شاویز نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روک لیا۔۔ اسنے ہاتھ بہت مضبوطی سے پکڑا تھا جو شائد وہ اب کبھی چھوڑنے والا نہیں تھا

اتنی جلدی کیسے بھول جاتی وہ درد۔۔ زخم۔۔ جو اسے شاویز نے دیے تھے۔ اتنی جلدی وہ۔۔ کیسے اس سے خوش ہو سکتی۔۔ اسکی وجہ سے جو اسکی بدنامی ہوئی تھی سب کے سامنے اسکی عزت کا تماشہ بنایا گیا تھا اسکا کیا۔؟

روشائل۔۔۔ پلیز۔ مجھے معاف کر دو خدا کے واسطے مجھے معاف کر دو میں نے تمھارے ساتھ بہت برا کیا ہے۔۔

دیکھو روشائل۔ شاویز نے روشائل کی طرف رخ کیا اور اپنے دونوں ہاتھ اسکے کندھوں پر رکھے

تمھیں یاد۔ آیا۔۔ میں۔۔۔ میں شاویز۔۔ کچھ یاد آیا

وہ اسے کچھ یاد کروانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اسے اپنی بچپن کی منگنی کے بارے میں بتانا چاہ رہا تھا

۔۔۔ اور یہ کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں۔کیسی شاویز سکندر کو نہیں جانتی۔۔۔

وہ پتھر دل نہیں تھی اسے بننے پر مجبور کیا گیا تھا۔۔۔

روشائل نے یہ کہاوہ آگے بڑھنے لگی تھی۔۔ کہ ایک آواز نے اسکے قدم روک دیے۔۔۔

اسکی سانسیں۔۔ تھم گئ۔۔۔

گڑیا۔۔میں تمھارا شاویز۔۔

جیسے شاویز نے کہا اسنے اپنے سینے پر زور سے ہاتھ رکھا اور اپنے دل کو قابو میں پانے کی کوشش کی

مجھے سب کچھ پتا چل چکا ہے روشائل۔۔۔ارف گڑیا۔۔

وہ ابھی تک۔۔وہی اسکی طرف پیچھا کر کے کھڑی تھئ۔

دیکھو روشائل۔۔ہماری فیملیز کے درمیان۔جو بھی کچھ ہوا وہ صرف ایک غلطی فہی تھی۔۔اور میں یہ غلط فہمی دور کروں گا۔۔اور پھر سے دونوں گھروں میں خوشیاں لانے کی کوشش کروں گا اگر تم میرا ساتھ دو گی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کونسی خوشیاں کونسا ساتھ بتاو؟ تمھاری ماں نے جو کر دیا ناں شاویز سکندر۔۔وہی بہت ہے۔۔۔اب کوئی خوشیاں ہمارے گھروں میں دستک دے گی۔۔۔کیونکہ میرا باپ مر چکا ہے اور میری ماں ایک ایسے ظالم شخص کے شکنجے میں بندھ چکی ہے جو ہر روز میری ماں کو طعنے دیتا ہے۔۔

اور پتا ہے کیا کہتا ہے

کہتا ہے ارفع بیگم تیرے پہلے شوہر کی گندے خون کو میں تسلیم نہیں کروں گا۔۔کیوں۔۔کہ ایک تو تیری لڑکی گھر سے بھاگ گئ

اور دوسری نے۔۔بھری برات میں اپنا عاشق بھلایا۔۔اور اس سے نکاح کر لیا۔

اب بتاو۔کیا صیح کرو۔کیا میرے ان زخموں کو صیح کر سکتے ہو۔۔کیا ان کو بھر سکتے ہو۔۔

یہ۔۔یہ۔دیکھو۔۔

کتنا ظلم کرتی تھی وہ مجھ پر۔۔اور تم؟ تم کیا تھے۔۔۔

تم خاموشی سے میرا تماشہ بنتے دیکھ رہے تھے کیونکہ تمھیں کیا مجھ سے کوئی غرض تھی میں تو ایک آوارہ اور بد چلن لڑکی تھی جیسے تم شراب کے نشے میں نکاح کر کے لے آئے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور آج۔۔ تمھاری۔ گڑیا نکلی اور مجھ سے معافی مانگ رہے ہو

فرض کرو شاویز اگر میں گڑیا نہ نکلتی وہی بے سہارا لڑکی ہوتی تو

کیا۔ تم۔ مجھے سب کے سامنے اپنی بیوی تسلیم کرتے۔۔

نہیں۔۔۔ نہئں۔۔ کرتے کیونکہ تمھیں اپنی ماں کے جھوٹے زخم سچے لگتے ہیں میرے جلے ہوے ہاتھوں میں خون۔ رستا ہے تو رستا رہے۔۔

وہ خاموش تھا آج وہ کچھ نہیں بول رہا تھا۔۔۔ کیا کہتا۔۔ اسنے نہ صرف اپنی محبت کے ساتھ بلکلے ایک معصوم لڑکی کی۔ زندگی سب کے سامنے برباد کر دی تھی۔۔ اسکی آنکھوں سے مسلسل انسو بہہ رہے تھے۔۔

تم۔۔ چاہے جتنی مرضی کوشش کر لو۔۔ لیکن۔ میں تمھین وہ چاہت نہیں دوں گی جو ایک بیوی اپنے شوہر کے لیے رکھتی ہے۔ وہ مقام کبھی نہیں۔۔۔

روشائل نے یہ کہا اور وہاں سے چلی گئ۔۔۔

"عشق۔ کا آخری مرحلہ تھا فراز۔۔ محبوب۔۔ ناراض تھا۔۔"

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

* *

ارفع۔۔۔بیگم۔۔۔۔۔

پانی لاو۔۔

ارشد نے۔۔۔اونچی آواز میں پکارا۔۔

یہ۔۔یہ لیں۔پانی ارفع نے ارشد علی کو سہارہ دے کر اٹھایا جو چارپائی پر بے سہاروں کی طرح لیٹا تھا

۔۔

ڈاکٹرز کا کہنا تھا۔۔کہ انکی ٹانگ۔خراب ہو چکی ہے جس کی وجہ سے وہ اب چل نہیں سکتے۔۔

یہ خبر انکے گھر کے لیے بہت بری تھی۔۔لیکن شاید یہ ارشد۔کو اسکے کرموں کی سزہ ملی تھی۔

جو وہ آج تک۔اسنے اپنی بیٹیون کے ساتھ کیا۔۔۔تھا۔

اپنی بڑی بیٹی کا قاتل تھا یہ باپ۔۔کیسے اللہ اسے چھوڑتا۔اپنی بیٹیوں کو طعنے دینے والا تھا یہ شخص ۔۔اپنی بیوی پر ہاتھ اٹھانے والا شخص تھا۔۔۔کیسے اسکے گناہوں کی تلافی ہوتی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ارشد احمد کی رات کی نیندیں اڑ چکی تھی اسے ۔۔ دانیہ کی وہ فریادیں ۔۔ وہ منتیں ۔۔ سونے نہیں دیتی تھی ۔ اسکا جلتے بدن میں ۔۔ نکلتی چیخیں ۔۔۔ اسے سونے نہیں دیتی تھی ۔۔

* *

میرے کپڑے کہاں ہیں ؟

روشائل ۔ اپنے کپڑے ڈھونڈ رہی تھی

میرے کمرے میں ہیں ؟

وہ پلٹی سامنے شاویز کھڑا تھا ۔۔ گرے کلر کی ٹی شرٹ جسکی عموماً آستینیں کہنیوں تک ۔۔ ساتھ بلیک پینٹ میں ملبوس وہ ہمیشہ کی طرح بہت ہی اچھا لگ رہا تھا ۔۔۔

روشائل کو تو ہمیشہ سے ہی اچھا لگتا تھا ۔۔ اسے تو اس سے اس دن ہی محبت ہو گئی جب اسنے سارہ کو تھپڑ مارا تھا ۔۔

لیکن اسکے زخم ۔۔ اسکی بدنامی ۔۔ شاویز ۔۔ سے محبت کرنے سے روک لیتی ۔

وجہ ؟

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وجہ یہ کہ تم میری بیوی ہو؟

تو؟

تو یہ کہ تمھارے کپڑے میرے کپڑوں کے ساتھ الماری میں ہوں گے۔۔

وہ مسکرایا

کس سے پوچھ کے رکھے۔۔میں نے کہا تھا۔وہ یہ کہتی ہوئی کمرے سے باہر نکلنے لگی۔۔

کہ

شاویز نے اسے بازو سے کھینچا۔۔اور اپنے نزدیک کیا۔

مسسز شاویز اتنا گصہ اچھا نہیں ہے۔۔۔ہاں مجھے پتا ہے جو بھی میں نے کیا وہ بھلایا نہیں جا سکتا۔۔لیکن کوشش تو کر سکتے ہیں نہ۔۔اور میں تو ہر ممکن کوشش کروں گا تمھیں ماننے کی۔

زبردستی کرو۔گے روشائل نے تیور چڑھائی۔۔

بیوی ہو میری۔۔اٹھا کے لے جاوں گا سب کے سامنے اسلیے خود ہی میرے کمرے کو اپنا کمرہ سمجھو۔

بڑے بے شرم ہو۔تم۔۔میں بھی دیکھتی ہوں۔کیا کرتے ہو۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ اپنا ہاتھ چھڑا کر۔۔ آگے بڑھی

اچھا بات تو سنو۔

وہ نہیں رکی۔۔۔۔۔

میری شرٹ استری کر دو۔۔ میں نے آفس جانا ہے۔۔

خود کر لو۔۔ مجھ سے نہیں ہوتے تمھارے کام۔۔ نہیں تو وہ اپنی سارہ کو بلا لو۔۔ وہ کر دیتی۔۔

دیکھ لو۔۔ تمھارے مجازی خدا۔ شوہر کا ہاتھ۔۔ جل جائے گا۔۔

شاویز نے جیسے کہا۔۔۔۔

ہاں کرو تمھیں تو پتا چلے

وہ نہیں رکی۔۔۔۔۔

****

روشائل بیٹا۔۔ مرزا سکندر نے اسے اپنے سینے سے لگایا۔

وہ اونچی اونچی آواز میں رو رہی تھی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہ رو بیٹا نہ رو۔۔میں بہت شرمندہ ہوں۔۔ مجھ جیسا کوئی بدنصیب کوئی نہئں ہو سکتا۔۔ کہ میں اپنی بیوی کی باتوں میں آگیا۔۔اور اپنے بچپن سے سارے رشتے توڑ دیے۔۔

اور جسکی وجہ سے میرا دوست مجھے چھوڑ کر چلا گیا۔۔

مرزا سکندر کی آنکھوں سے۔۔ندامت کے آنسو۔۔گر رہے تھے انھیں۔۔اپنے کیے پر شرمندگی تھئ۔۔

اب کیا کر سکتے ہیں۔۔ابو تو اب دنیا سے چلے گئے۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا۔بیٹا سب کچھ ٹھیک ہو جاے گا۔۔۔

شاویز۔اب تمھاری زندگی میں آگیا ہے۔۔۔ تمھیں پتا ہے۔۔وہ تمھیں ڈھونڈتا تھا۔۔اور تمھاری وجہ سے ہی شراب پیتا جب تم نہئں ملتی تھی۔۔

اور اب۔۔وہ تو شراب کی طرف دیکھتا نہیں

لیکن بیٹا۔۔پھر بھی تم نے ایک بیوی کی حثیت سے۔۔ تم نے اسکا خیال رکھنا ہے۔۔اسکی ماں تو اسکا دھیان نہ رکھ پائی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیکن اب تم آگئ ہو نہ۔۔

سب کچھ ٹھیک ہو جاے گا

روشائل۔۔مرزا صاھب کی طرف دیکھ رہی تھی جس انسان سے وہ۔۔ نفرت کرنا چاہتی تھی وہی اسکی زندگی میں بار بار۔ آرہا تھا۔۔وہ اس سے نفرت کیوں نہیں کر سکتی تھی کیونکہ وہ تھا تو اسکا شوہر۔۔

اور۔۔۔شاید۔۔ محبت جو بچپن سے تھی۔۔۔

وہ۔الجھ کر رہ گئ تھی۔۔

پیاس لگنے کی غرض سے۔۔وہ باہر آئی تھی۔

جب وہ کچن میں آئی۔

کہ شاویز۔۔چاہے بنانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

اوشکر ہے تم آگئ۔۔۔دیکھو۔۔تب سے کوشش کر رہا ہوں لیکن۔پتا نہیں۔ صیح چاے نہیں بن رہی ۔۔

جیسے روشائل نے۔دیکھا۔سارے کچن کو تحس نحس کیا تھا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سوری۔۔۔وہ مجھے۔چیزیں نہیں مل رہی تھیں۔۔

پیچھے ہٹو !

وہ غصے سے اسکے ساتھ کھڑی ہوئی۔۔

دیکھو۔۔اتنی آسانی سے تو بن جاتی ہے چائے۔۔سیکھ لو۔

کیوں سیکھو۔۔میری بیوی۔ہے۔۔وہ تو بنا سکتی ہے میرے لیے۔۔

اچھا۔۔! تمھاری بیوی ہے ؟

ہاں ہے بڑی نک چڑی اور غصے والی ہے۔وہ کہی دیکھے نہ۔تو اسے کہنا سوری۔۔۔

تڑپانے کے بعد۔۔سوری۔۔۔

اسنے چائے کا کپ اسکے نزدیک رکھا اور

پانی لے کر چلی گئ

* *

یار۔وہ مان ہی نہیں رہی ارسل۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں بہت کوشش کر رہا ہوں۔۔۔وہ مان جائے۔۔

واہ شاویز صاحب۔۔ کیا کہنے ہے آپ کے۔۔۔اسکو اتنی اذیتیں دی۔۔ تمھاری ماں نے ظلم کے پہاڑ توڑے اس پر۔

اور

وہ اتنی جلدی بھول جائے سب کچھ۔۔

ہاں یار میں مانتا۔ میں شرمندہ ہوں۔اسلیے معافی تو مانگ رہا ہوں۔اس سے۔۔

تم نے۔اسکے ماں باپ کو سچائی بتائی؟ جیسے ارسل نے کہا

کونسی؟

کونسی سچائی؟شاویز نے چونکتے ہوئے ارسل کی طرف دیکھا

اس رات نشے میں دھند جو اسکے دامن پر کیچڑ اچھالا تھا اس بے قصور کو سب کے سامنے تم نے اپنے گندے الزام میں گھیر ا تھا وہی سچائی۔۔جا کر بتاو اسکے ظالم باپ کو تا کہ اسے سچائی پتا چلے کہ انکی بیٹی بدچلن اور اوارہ نہیں ہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ کہتے ہی ارسل لمحے بھر کو خاموش ہو گیا۔۔

مجھے آج بھی اسکی وہ سسکیاں یاد ہے۔۔شا2۔جس میں سچائی کے آنسو تھے لیکن کوئی اسکی بات کا یقین نہیں کر رہا تھا۔۔

پھر ارسل نے بات آگے بڑھاتے ہوے کہا۔

م۔۔۔م۔میں بہت بد نصیب انسان ہوں نہ ارسل۔۔

شاویز کے لہجے میں ندامت تھی۔

نہیں میرے یار تو بد نصیب نہیں ہے تجھے بد نصیب بنایا گیا ہے آج تک سبین آنٹی نے تمھیں ان چیزوں کے بارے میں بتایا نہیں نکاح کوئی کاغذ میں کر دیے دستخط نہیں ہوتے۔اور کیسی لڑکی کی عزت کو بڑی محفل۔میں سب کے سامنے۔۔۔نیلام کرنا۔کوئی زیب کی بات نہیں ہے مجھے افسوس ہے کہ آنٹی نے آج تک تمھیں کیوں نہیں بتایا

"میں۔۔۔میں اب کیا کروں ارسل"

شاویز کے چہرے پر فکر ابھری

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کرنا کیا ہے۔۔کل جاوں۔روشائل کے گھر اور اسکے ابا کو سارا سچ بتاو۔مجھے امید ہے۔سب کچھ ٹھیک ہو جاے گا۔

-

روشائل۔۔۔۔روشائل شاویز نے گھر داخل ہوتے ہی۔اسکو پکارا۔

سڑھیوں سے اترتی ہوئی۔وہ آئی۔۔

چلو جلدی تیار ہو جاو کہی جانا ہے؟

وہ پلٹا

کہا جانا ہے؟

روشائل نے جیسے آگے سے سوال کیا شاویز نے اپنا پھر سے رخ اسکی طرف کیا

کیسی ضروری جگہ؟

اس ضروری جگہ کا نام بھی ہوتا ہے؟

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ تم گاڑی میں بیٹھو گی تو بتا دوں گا۔۔

اگر میں کہوں کہ میں نہیں جا رہی تو؟

تو میں کھینچ کے لے جاوں گا۔

ایسے کیسے لے جاو۔گے وہ یہ کہتے ہوے دوبارہ سڑھیوں کی طرف بڑھی۔

تم سمجھ نہیں رہی میں کیا کہہ رہا ہوں۔شاویز نے روشائل کو زور سے دھکیل کر اپنے نزدیک کیا۔۔ کہ روشائل کو اسکی دل کی دھڑکنے صاف سنائی دے رہی تھی۔۔

بیوی ہو تم میری۔۔ کہو تو اٹھا کے لے جاوں۔۔

ن۔۔۔ن۔نہیں۔۔میں آتی ہوں روشائل نے گھبراتے ہوے کہا۔

شاویز نے مسکراتے ہوے اسکا ہاتھ چھوڑا۔۔ جلدی کرو مسسز شاویز میں انتظار کر رہا ہوں گاڑی میں ۔۔۔

اس نے غصے سے تیور چڑھائی۔۔اور اوپر چادر لینے چلی گئ۔۔

وہ باہر گاڑی میں بیٹھا اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

)**

اسلام و علیکم آنٹی

شاویز ہاتھ میں پھولوں کا گل دستہ اور کچھ تحائف پکڑے گھر میں داخل ہوا۔

وعلیکم اسلام بیٹا۔ارفع نے اسے پیشانی پر بوسہ دیا

ماشاللہ بہت ہی پیارے لگ رہو آنکھیں تو بلکل مرزا بھائی جیسی ہیں گہری۔۔۔

یہ۔۔یہ۔آنٹی۔میں آپ لوگوں کے لیے لایا تھا۔۔

ارے بیٹا اسکی کیا ضرورت تھی۔۔

نہیں۔۔نہیں آنٹی یہ میرا اپنا گھر ہے۔۔۔

اچھا چلو ٹھیک ہے۔

ایک منٹ آنٹی آپ سے ملنے کوئی آیا ہے

جیسے شاویز نے کہا۔۔

پیچھے سے روشائل۔۔اندر آئی جیسے ماں نے اپنی اولاد کو اسنے پلٹ کے روشائل کو اپنے سینے سے لگا لیا

۔۔

دونوں کی آنکھوں مین آنسو دریا کی طرح بہنے۔۔ماضی کے زخم۔۔پھر سے تازہ ہو گئے۔۔

کیسی ہے میری بچی۔۔۔ارفع بیگم بے اختیار روشائل کے چہرے کو چوم رہی تھی۔۔ماں کا رشتہ ہی کچھ ایسا ہوتا ہے اسکی اولاد۔۔چاہے جیسی بھی ہو۔ لیکن پھر بھی اپنی جان سے زیادہ پیار کرتی ہے۔۔

م۔۔میں ٹھیک ہوں امی۔۔۔آپ کیوں رو رہئ ہیں

روشائل نے اپنی ماں کا چہرہ جو آنسو سے بھیگ چکا تھا۔۔صاف کیا۔۔

نہیں۔بیٹا۔۔آج اتنے عرصے بعد تجھے دیکھاناں۔۔

بہت بہت شکریہ بیٹا۔۔۔شاویز۔۔

نہیں نہیں آنٹی اسمیں شکریہ والی کیا بات ہے۔۔یہ اسکا گھر ہے

آو اندر۔۔

وہ دونوں کمرے میں گئے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روشائل تسمیہ اور علی سے ملی۔ بہن بھائیوں میں پیار دیکھ رہا تھا جیسے وہ دونوں بہن بھائی روشائل سے مل رہے تھے۔۔

روشائل۔۔ تم یہی رو کو۔۔

شاویز نے اسے تسمیہ کے ساتھ رکنے کا کہا۔۔

اور خود ارشد احمد کے کمرے میں گیا جہاں۔ وہ لاچاروں کی طرح چارپائی پہ لیٹا تھا۔۔

اسلام و علیکم

شاویز نے انکے قریب بیٹھتے ہوے کہا

و علیکم اسلام۔۔۔۔۔ تم۔۔ تو وہی ہو۔۔۔ وہ نشے میں دھند جسکا۔ نکاح میری بیٹی سے ہوا تھا۔۔

ارے کم بخت۔ تو یہاں کیا لینے آیا ہے تیرا نکاح کر تو دیا تھا۔

اب کیا۔ ہمیں ذلیل کرنے آیا ہے۔

ایک منٹ انکل میری بات سنیے۔۔ پھر آخر پہ آپ نے جو کہنا ہو گا وہ کہہ لیجیے گا۔۔

اس رات جو بھی ہوا۔۔ اس میں آپکی بیٹی بلکل بے قصور تھی۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا مطلب ہے تیرا؟

مطلب یہ کہ۔روشائل واقعی مجھے نہیں جانتی تھی کہ میں کون ہوں۔۔میں نے صرف شراب میں دھند ہو کر ایک ایسا مذاق کیا آپ لوگوں کے ساتھ جو شائد۔۔ایک مذاق سے۔۔بھی اوپر ہو گئا تھا۔ واقعی۔۔روشائل کا کوئی قصور نہیں ہے۔۔وہ بے قصور ہے اسکے دامن میں جو کیچڑ اچھالا گیا تھا وہ بے معنی تھا۔بلکے۔ارشد احمد آپکی بیٹی نہایت فرمابردار اور صبر و تحمل والی ہے۔۔جسکی مثال نہیں۔۔۔وہ الگ بات ہے کہ اسکی قسمت میں مجھ جیسے شخص کے ساتھ نکاح کرنا پڑ گیا۔نہیں تو وہ اگر اتنی بد چلن ہوتی تو وہ اس دن ہی انکار کر دیتی جس دن۔آپ اسکے لیے 40سال شخص کا رشتہ لے کر ائے تھے ۔۔کیا اسنے انکار کیا۔۔

بتائیں انکل۔

کیا اس نے ایک دفع آپ کو آگے سے کہا کہ ابا مجھے یہ رشتہ نہیں منظور نہیں کیا۔۔کیونکہ وہ آپکی عزت کی رکھوالی کرنا جانتی تھی۔

آپ اسے کیا کیا نہیں کہتے تھے۔۔اسے معاشرے میں بد کردار کے طعنے دیتے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیکن ایک دفع بھی۔۔ایک دفع بھی اسنے نہیں آپکی دوسری بیٹیوں نے۔تسمیہ نے دانیہ نے ایک بار بھی بدزبانی کی

نہئں تو پھر آپ کیوں انھیں بد چلن اور بدزبان کہتے تھے۔

بیٹیاں تو خدا کی نعمت ہوتی ہیں۔۔

شاویز کے الفاظ ارشد علی۔۔کے دل پر ایک خنجر کی طرح وار کر رہے تھے۔۔اسکا دل۔۔اور رگوں میں دوڑتا ہوا خون چلا اٹھا۔جب انھیں سچائی معلوم ہوئی۔۔

آنکھوں میں ندامت کے آنسو بہنے لگے اور بے اختیار۔۔۔

وہ سارے لمحات یاد آ گئے۔۔

جب انہوں نے آخری بات اپنی بڑی بیٹی کو ماتھے پہ چوم کر۔گھر سے اسکی خوشی ڈھونڈنے کے بہانے لے گئے اور

اسے زندہ جلادیا۔۔اسے یاد انے لگی وہ۔۔روشائل کی فریادیں جب وہ چیخ چیخ کر اپنی سچائی بیان کرتی تھی لیکن

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کوئی اسکی بات پر یقین نہیں کرتا تھا

روشائل باہر کمرے کے دروازے کی ایک طرف کھڑی تھی اسکی آنکھوں سے بے اختیار آنسو آرہے تھے آج وہ شاویز سکندر سے نفرت نہیں کر سکتی تھی۔۔یہی وہ شخص تھا جسکی سچائی سے اسکے دامن پر لگا داغ ہلکا ہو سکتا تھا

پہلی بار ارشد علی کی آنکھوں سے گرت آنسو دیکھ کر روشائل کا کیجہ منہ کو آگیا تھا شائد وہ جیسا بھی تھا لیکن ہے تو اسکا باپ

خ۔۔۔خ۔۔خدا کے لیے ایک دفعہ مجھے میری بیٹی سے ملا دو۔۔

میں۔۔میں بڑا بد نصیب ہوں۔۔۔کہ میں نے اپنی ہی بیٹیوں پر شک کیا

یہ الفاظ۔۔یقین مانو۔۔روشائل۔۔کی سسکیاں بلند ہوں گئ۔۔تسمیہ۔۔کی آنکھوں میں آنسو آ گئے ۔۔ماں نے اپنے دل پر پاتھر رکھ لیا وہ الفاظ۔۔تھے ہی کچھ ایسے۔۔ایک سنگ دل شخص باپ کے الفاظ ۔

روشائل کمرے میں لڑ کھڑاتے ہوئے قدموں سے داخل ہوئی۔۔

وہی شرم وحیا۔۔کا کردار تھا۔۔وہی نیک صلاحتیں جو۔ارفع بیگم نے اپنی بیٹیوں کو دی تھی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جیسے ارشد علی نے دیکھا۔

اسنے بے اختیار اپنے دونوں ہاتھ جوڑ لیے۔۔۔

م۔۔۔م۔مجھے معاف کر دو۔۔بیٹا۔۔مجھے معاف کر دو۔۔

یہ باپ اور بیٹی کا رشتہ تھا۔۔جو دنیا میں۔۔۔سب سے زیادہ پیار خرنے والے رشتوں کے درمیان ہوتا ہے۔۔۔

روشائل اپنے سارے غم زخم درد بھلا بیٹھی تھی اسنے جلدی سے اپنے باپ کے ہاتھوں کو پکڑ لیا۔۔

ن۔۔۔ن۔نہیں ابا خدا کے لیے ایسا مت کریں۔۔آپ۔۔میرے ابا ہیں اگر آپ میرے جسم خو ادھیڑ کر بھی رکھ دیتے تو پھر بھی میں آپ کو اف تک نہ کہتی۔۔

ارشد احمد نے سنتے ہی۔۔اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔۔

مجھے معاف کر دے میری بچی میں بہت شرمندہ ہوں دیکھو نہ۔۔آج اللہ نے مجھے صلہ دے دیا میں مزور ہو گیا۔

تسمیہ ایک طرف کھڑی۔۔رو رہی تھی۔۔شاید وہ لمحہ ہی ایسا تھا جو دلوں کو تار تار کر دینے والا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آو۔۔۔تسمیہ۔۔تم آو۔۔باپ کی پکار نے اسکے دل کو پگلا دیا وہ۔جلدی سے ارشد احمد کے سینے سے لگ گئ جس کے لیے وہ ساری زندگی ترسی تھی۔۔

ارشد احمد نے۔دونوں کی پیشانی پر بوسے دیے اور۔۔کہا۔

میں۔۔وعدہ کرتا ہوں بیٹا میں وحید احمد کی طرح تو نہیں لیکن ایک باپ ہونے کی حثیت۔ساری خوشیاں تم لوگوں کو دوں گا۔۔

دونوں کے چہرے پر آنسو بھی تھی اور ایک مسکراہٹ

لیکن بیٹا ایک بات ہے جو شاید تم دونوں مجھے کبھی معاف نہ کر سکو۔۔

ارشد علی کو دانیہ کی وہ چیخیں یاد آ گئ۔۔

بیٹا۔۔دانیہ گھر سے نہیں بھاگی تھی بلکے میں نے خود اسے اپنے ان گنگار ہاتھوں سے مار دیا۔۔

کیا؟

ارفع بیگم کے منہ سے نکلا۔۔

یہ۔۔یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں ارفع۔۔میں نے مارا ہے دانیہ کو۔۔مجھے شک تھا کہ وہ بھاگ جاے گی۔۔

وہ چلاتی رہی روتی رہی لیکن میں نے ایک دفعہ بھی اسکی فریاد نہئں سنی۔۔۔

شاویز۔۔روشایل۔۔اور تسمیہ کے رونگھٹے کھڑے ہو گئے۔۔

تمھیں پتا ہے رات کو مجھے نیند کیوں نہیں آتی کیونکہ خواب میں مجھے دانیہ کی

وہ چیخیں یاد آتی ہیں۔۔جب وہ مجھ سے منتیں کرتی تھی۔۔فریادیں کرتی تھی

شاید مجھے خدا معاف کرے نہ کرے۔۔لیکن خدا کے لیے مجھے معاف کر دو ارفع

واسطہ۔۔یہ خدا کا واسطہ شاید اگر۔۔ارشد علی روشائل کو نہ دیتا۔۔تو کبھی نہ معافی کرتی یہی خدا کا

واسطہ اگر ارفع بیگم کو نہ دیتا تو وہ معاف نہ کرتی

خدا سے بڑھ کر کوئی ذات نہئں۔۔

جاو ارسد علی تمھیں معاف کیا۔۔میری بیٹی بے قصور تھی۔۔

مجھے پتا تھا۔۔۔وہ ایسا قدم کبھی نہیں اٹھاتی۔۔

ارفع یہ کہتے ہوے کمرے سے باہر نکل گئ۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

___________'''''__'''''___________________'_''''_____'_'''_____

_____

یہ۔۔امی پانی لیں

روشائل نے۔۔ سبین کو پانی پکڑایا۔

دفع ہو جاو۔۔یہاں سے۔۔۔ تمھیں کوئی ضرورت نہیں ہے میری دیکھ بھال کرنے کی۔۔

سبین کو ہارٹ اٹیک آنے کی وجہ سے اس کی طعبیت اب ناساز رہتی تھی لیکن ابھی بھی اسکے دل میں ۔۔۔روشائل کے لیے نفرت کم نہ تھی۔۔

چاہے شاویز اور مرزا سکندر نے تمھیں قبول کر لیا لیکن میں نہیں کروں گی تم نے میری بھانجی کا گھر تباہ کر دیا میری بہو صرف سارہ ہے۔

سن لیا تم نے

میں یہاں میڈیسن رکھ کے جا رہی ہون کھا لیجیے گا۔

روشائل نے تحمل بھرے لہجے میں کہا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور کمرے سے روانہ ہو گئ۔۔

****

روشائل۔۔۔روشائل۔۔اٹھو۔۔۔

رات کے بارہ بجے۔۔شاویز نے اسے آواز۔دی۔

کیا ہوا ہے؟

اٹھو تو سہی۔۔

شاویز پلیز مجھے سونے دو۔۔

اس نے کروٹ بدلی۔۔۔

شاویز بیڈ سے اٹھا۔

اور اسکا ہاتھ پکڑا۔۔

اور اٹھایا۔۔

happy birthday miss roshyal ملکہ علیہ۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جیسے۔شاویزنے کہا کمرے کی لائٹس آن ہو گئ۔۔وہ ہاتھ میں کیک پکڑے۔کھڑا تھا۔

وہ بلکل حیران تھی کہ اسے ابھی تک اسکا۔۔۔بیر تھڈے یاد تھا

کیاہواکیک کاٹو۔۔

اس نے کیک نائیف اسے تھمایا۔

ہیپی بھر تڈے ٹویوں۔۔۔ہیپی بر تھڈے ٹویوں۔۔

شاویزنے کیک روسائل کو کھلایا۔۔

تھینک یوں روشائل نے ہلکاسا مسکراتے ہوے کہا۔

اٹس اوکے۔تمھاری بر تھڈے میں کبھی نہیں بھولتا۔اچھامیں تمھارے لیے

گفٹ لایاہوں۔پہلے کھڑی ہو

شاویز۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کھڑی توہو۔۔۔شاویزنے روشائل کو بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا۔

ڈائمنڈ۔۔۔رینگ روشائل نے چونکتے ہوے شاویز کی طرف دیکھا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں کیوں پسند نہیں آئی۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔ایسے تم نے

او۔۔۔مس۔۔۔بریک لگاو۔کچھ نہیں ہوتا۔تم میری بیوی ہو اور شوہر کا فرض ہوتا ہے کہ وہ اپنی کو خوش رکھے۔اسکی ہر ضروریات زندگی پوری کرے۔۔

اور شوہر جو بھی چیز تحفہ وغیرہ لائے نہ تو بیوی کو خوشی سے قبول کر لینا چاہیے۔

ارے واہ آپ تو بہت نیک پروین ہے۔۔

دیکھ لو پھر تمھارا شوہر کتنا سمجھ دار ہے۔۔۔

لگتے تو نہیں ہو۔

کیوں ازما کے دیکھ لو۔۔

نہیں۔۔میں نہیں ازماتی۔وہ بیڈ کی طرف بڑھنے لگئ

کہا جا رہئ ہو۔شاویز نے ہاتھ پکرتے ہوے کہا

جہنم میں جانا ہے کیا؟

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاے جہنم میں وہ تو عورتوں کی کثرت تعداد کا ٹھکانا ہے

ہاہا جیسے تو سارے مرد جنت میں ہی ڈالیں جائیں گے۔۔

ہو سکتا ہے۔شاویز نے مسکراتے طنزا کیا

تمھاری سوچ ہے۔۔وہ یہ کہتی ہوئی پھر مڑی

اچھا سنو تو سہی۔۔

کیا شاویز۔۔۔

تھوڑی دیر اور باتیں کر لیں

صبح آفس جانے کا ارادہ نہیں ہے کیا؟

تم کہو تو نہیں جاوں گا۔۔۔

نہئں میں تو ہرگز نہیں کہون گئ۔۔۔

اچھا میں نے تمھیں کچھ کہنا ہے۔۔۔

اس نے روشائل کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے۔

دیکھو روشائل میں جانتا ہوں زندگی نے ہمیں کیسے ملایا یہ ناقابل توقع تھا اور تم نے جو کچھ بھی سہا ماما کا ظلم۔ میری تیخی باتیں ان سب کا ذمہ دار میں ہوں۔۔ لیکن میں اپنے کیے پر شرمندہ ہوں۔۔ اور ہمیشہ یہ میرے دل میں رہے گا چاہے تم مجھے معاف بھی کر دو۔ لیکن اب میں تمھیں مزید کوئی دکھ نہئں دوں گا میں وعدہ کرتا ہوں روشائل میں تمھاری ساری زندگی خوشیوں سے بھر دوں گا۔ مشکل وقت ہو یا کچھ بھی۔ تمھارا شوہر قدم بہ قدم تمھارے ساتھ ہے۔

ارے واہ۔۔ یہ تو بہت بڑا احسان ہو گیا شاویز۔ چلو اب۔۔ سو جاو۔۔

ظالم بیوی۔ قدر کرو میری

شاویز نے ہستے ہوے کہا

روشائل مسکرائی اور لیٹ گئ۔۔۔

نیند کہاں آنی تھی اسے وہ تو بس۔۔۔ اسے روک رہی تھی کیونکہ اسے پتا تھا کہ۔ اگر شاویز سے وہ اور باتیں کرتی۔ تو وہ خود۔ کو اسکے سامنے کمزور محسوس کرنے لگتی۔

اسکی باتیں یاد کرتے ہوے وہ مسکرا رہی تھی۔۔ اور دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کرتی۔۔ کہ اسنے اسکا امتحان کامیاب کر لیا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شاویز تم میری زندگی کا ایک ایسا حصہ بن چکے ہو۔ جس کے بغیر میں ایک پل نہیں گزار سکتی۔۔ پتا نہیں کیوں۔ میں خود کو تمھارے سامنے کمزور محسوس کرنے لگتی ہوں جب جب تم میری پرواہ کرتے ہو۔ جب گھر آتے میری طرف دیکھ کر مسکراتے ہو۔ جب جان بھوج کر مجھے بلانے کی کوشش کرتے ۔ ہو اور بار بار مجھ پر اپنا حق جتاتے ہو پتا نہیں کیوں۔ بڑھتے دنوں میں مجھے تمھاری یہ باتیں حرکتیں بھانے لگی ہیں۔۔

چاہے تم جیسے بھی ہو لیکن اب میں۔ تمھاری ہوں۔۔ اور یہ بات۔ شاید مجھ سے کبھی نہ اقرار ہو سکے ۔۔

کیونکہ۔ شاید ماضی کے زخم اتنی گھرے نشانات چھوڑ گئے ہئں۔ کہ روح کانپ اٹھتی ہے

روشائل شاویز کی طرف۔ منہ کیا تھا جو سویا ہوا تھا۔۔

* *

شاویز۔۔۔ اٹھو۔۔۔

اٹھو بابا نیچے تمھارا ناشتے پر انتظار کر رہے ہیں ویسے حد ہوتی ہے

کتنی دفع کہہ چکی ہوں میں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں جانے لگی ہوں۔۔ ٹھیک ہے بعد میں آتے رہنا۔۔

اچھا۔۔ اچھا۔۔

آگیا۔

ہاں اجا پلیز یہ میں نے تمھارے کپڑے نکال کر رکھیں ہیں فرش ہو کر جلدی سے نیچے آجاو۔۔

روشائل یہ کہتی ہوئی کمرے سے باہر روانہ ہوئی

یہ لیں بابا آپکا جوس۔

تھینک یوں سو مچ۔۔ بیٹا۔

آو تم بھی کرو ناشتہ

جی

روشائل یہ کہتے ہوے چیر پر بیٹھ گئ۔۔

سبین کو ناشتہ دے دیا۔۔

جی ہاں ملازمہ کے ہاتھ بجھوادیا تھا آپکو تو پتا ہے وہ مجھے دیکھنا پسند نہیں کرتی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کچھ نہئں ہوتا بیٹا سب کچھ ٹھیک ہو جاے گا۔۔

شاویز۔

جی بابا جانی۔

وہ آج ہماری میٹینگ تھی۔۔ مسٹر معقصود کے ساتھ۔۔

جی آج 11 بجے ہے۔

چلو ٹھیک ہے۔

میں چلتا ہوں۔۔

مسٹر مرزا کہتے ہوے باہر کی جانب روانہ ہو گئے۔۔

****

ہیلو۔سارہ میری جان۔۔۔

میرے پاس آجاو۔۔میں بہت بیمار ہوں۔۔

تو؟

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ اکھڑی

توکیا بیٹا۔ میں اس منہوس۔ کی شکل نہیں دیکھنا چاہتی

دیکھیں خالہ۔ وہ منہوس تو اب آپکے گھر کی بہو بن چکی ہے اب چاہے آپ اسے جو مرضی کہیے آپکے بیٹے نے اسے گھر سے نکالنے کی بجاے مجھے گھر سے نکالا۔

ارے واہ

سارا کھیل آپ کھیلتی رہی۔۔۔ شاویز کے ساتھ اور ویلن میں۔ واہ بہت اچھا گیم پلین کیا ہے

یہ۔۔ یہ۔ تم کیا کہہ رہی ہو بیٹا۔

وہی کہہ رہی ہوں جو آپ نے سوچا اور کیا۔ اور ایک بعد یاد رکھ لیں میں نے شادی صرف شاویز کے ساتھ کرنی ہے۔۔۔

پورے خاندان کے ساتھ نہئں کہ سب کا ٹھیکا۔۔ نہیں لیا میں نے سن لیا

آپ نے بھاڑ میں آپ اور آپکا بیٹا

سارہ نے یہ کہتے ہوے فون بند کیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سبین۔ وہی دھنک سی رہ گئ۔۔۔ اسکا اپنی بہن کا خون ہی اسکے ساتھ۔ اتنی بدتمیزی کی۔۔۔ سارہ جس کے لیے میں نے اس لڑکی کو اتنی باتیں سنائی

اور۔ آج وہی مجھے بے سہارہ چھوڑ گئ۔۔

شاید یہ مجھے سزہ ملی ہے۔۔ جو میں نے اس کے ساتھ اس قدر ظلم کیا۔۔

سبین کی آنکھوں میں آنسو بہنے لگے۔۔۔ اسکا دل کر رہا تھا کہ وہ اونچی اونچی روے لیکن وہ کیا کرتی

آنٹی یہ دوائی لیں

جیسے روشائل اندر داخل ہوئی۔۔۔

اس نے میز پر دوائی رکھی اور باہر جانے لگی

روکو۔۔

سبین کے کہنے پر اسکے قدم وہی رک گئے

ادھر آو۔۔ میرے پاس بیٹھو۔۔

سبین نے اپنے ہاتھ سے۔۔ بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ ہچکچائی اور بیڈ کی طرف بڑھی

سبین نے روشائل کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور کہا

اگر میں یہ کہوں۔ کہ مجھے معاف کر دو تو کیا تم میرے سارے ظلم بھلا کر مجھے معاف کر دو گئ

سبین کی آواز میں ندامت۔۔ جھلکی۔۔

آنسو سے اسکا چہرہ بھیگا تھا

جی میں آپ کو معاف کر دوں گی کیونکہ۔ عفو در گزر کرنا سب سے بڑی بات ہے۔

تو خدا کے لیے روشائل مجھے معاف کر دو۔۔

میں۔۔ میں نے تمھارے ساتھ بہت برا کیا ہے۔۔ تمھیں اتنی اذیتیں دی۔

بس ایک دفعہ مجھے معاف کر دو۔ شاید تمھارے ساتھ یہ سب کچھ کرنی کی سزہ پائی ہے کہ اب اپنے ہی ۔۔ مجھے چھوڑ گئے

نہیں آنٹی ایسی باتیں مت کریں انشااللہسب کچھ ٹھیک ہو جاے گ اور رہی بات معاف کی وہ تو میں آپکو کب کا کر چکی۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پلیز آپ رویے مت۔۔

کیا کروں روشائل یہ آنسو رکتے نہیں۔۔

مجھے خوشی کے اللہ نے آپکو سیدھے راستے پر چلای

بیٹا تم نے مجھے اتنی جلدی معاف کر دیا۔۔۔میں نے تم پر اتنا ظلم کیا

کیا کیا نہیں کہا تمھیں تمھارے کردار پر۔۔انگلی اٹھائی۔ حتی کہ میں یہ تک بھول گئ کہ خدا کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے کیسی پر انگلی اٹھانے سے پہلے یہ سوچ لینا چاہیے کہ چار انگلیاں ہمارے طرف بھی ہوتی ہیں۔ میں نہ تو ایک اچھی ساس اور نہ ہی اچھی ماں بن سکی۔۔اپنے ہی سگے بیٹے کی خوشیوں کی دشمن تھی۔۔اس قدر کہ اپنے ان ہاتھوں سے۔۔۔خود اپنے بیٹے کی خوشیاں چھین لی۔۔

اور اسکو اسکی محبت سے الگ سے الگ کرنے کی بہت کوششیں کی لیکن دیکھو نہ۔۔اسکی محبت میں تڑپ تھی کیونکہ وہ گڑیا سے بہت پیار کرتا تھا اور کرتا ہے۔۔۔اور تمھارا نکاح بھی اسی سے ہو گیا۔۔

مجھے معاف کر دو بیٹا میں بھک گئ تھی میں نے وحید صاحب اور مرزا سکندر کی دوستی میں دڑاڑ پیدا کر دی۔۔۔

صرف اسلیے کہ تم دونوں کا رشتہ نہ ہو سکے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیکن میں شاویز کے دل سے کبھی تمھیں نکال نہیں پائی۔۔

خدا کے لیے روشائل بیٹا مجھے معاف کر دو۔

جیسے سبین نے اپنے دونوں ہاتھ۔۔ اسکے سامنے کیے۔۔ اسنے جلدی سے ان ہاتھوں کو تھام لیا۔۔

نہیں۔ نہیں آنٹی آپ ایسا مت کریں۔۔ اور رہی بات معافی کی تو میں نے آپکو معاف کیا۔ اگر میرا خدا اتنا رحیم و کریم ہے اور وہ چاہتے ہئں کہ آپ درست راستے پر چلیں تو پھر میں کیسے آپ کو روک سکتی ہوں

آپ میری بڑی ہیں۔۔ ہاں جو بھی غلطیاں۔ ماضی میں ہوں گی لیکن ان کی تلافی تو کی جا سکتی ہے۔

اور مجھے یقین ہے امی۔ سب کچھ بلا کر پہلے جیسی ہو جائیں گئ

یہ سنتے ہی سبین پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اور اسنے بے اختیار روشائل کو اپنے سینے سے لگا لیا

میری بچی۔۔۔ تم بہت اچھئ بیٹی ہو روشائل۔۔

آپ بھی بہت اچھی ہیں روشائل کی آواز بھیگ گئ۔۔ خدا نے اسے اتنی خوشیوں سے نواز دیا ۔۔۔ واقعی خدا تعالی بڑا نوازش والا ہے۔ جو اپنے بندے کو۔۔ امتحان میں کامیابی پر

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہت خوشیوں سے نوازتا ہے۔۔اور آج اسنے مجھے میریٔ زندگی کی ساری خوشیاں لٹادی۔کچھ ماضی کی تلخیاں تھیٔ

جو کبھی بھولی تو نہیں جاسکتی تھی لیحن بھولنے کی کوشش کی تو کی جاسکتی تھی۔۔۔

زندگی کا یہ اصول ہوتا ہے ازمائش کے بعد۔۔خوشی۔دستک دیتی ہے۔لیکن آزمائش کے مراحل اتنے آسان نہیں ہوتے۔اس میں صبر و شکر۔۔اور تحمل سے کام لینا پڑتا ہے اور اگر اسی۔اصولوں کو ہم اپنالیں تو ہماری زندگی سنور جاتیٔ ہے

وہ کہتے ہیں نہ ہر غم کی کالی رات کے بعد خوشی کا اجالا ضرور ہوتا ہے

****

ہیلو مسسز شاویز

شاویز۔پلیز ایسے چوروں کی طرح نہ ڈرایا کرو۔

کیوں۔۔تم ڈر گیٔ۔

نہیں میں تو نہیں ڈری۔اسنے جوس کا گلاس پکڑتے ہوے کہا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کہاں لے کے جا رہی ہو۔۔؟

آنٹی کو جوس دینا ہے۔

او اچھا۔۔

کیوں کیا ہوا ہے۔۔

ہوا تو کچھ نہیں۔۔پر شاید اب ہو جاے۔۔

کیا بات ہے؟

بات یہ ہے۔۔۔ملکہ عالیہ آج رات کو ڈنر کرنے۔۔آپ میرے ساتھ باہر جائیں گی۔

تو بولیے منظور ہے۔۔

بلکل بھی نہیں۔۔میں۔اس معادے کو مسترد کرتی ہوں

دیکھ لیجیے نہیں تو؟

نہیں تو۔۔

اسنے بات آگے بڑھائی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں تو۔۔ہم آپکی یاد میں ۔۔۔شراب پی لیں گے۔

تم مجھے دھمکی دے رہے ہو۔

نہیں میں تو بتارہا ہوں۔

ایسا کرنے سے کیا ہو گا

ہو گا تو کچھ نہیں۔۔بس زرا گھر لیٹ آوں گا۔

شراب؟شاویز تمھیں میری قسم ہے کہ تم شراب نہیں پیو گے۔۔

اس نے گھبراتے ہوے تلقین کی

جب تم آو گی نہیں تو۔۔پھر کیسی کو تو ساتھ ہونا چاہیے

رات 9 بجے گاڑی میں

تمھارا انتظار کروں گا۔

وہ یہ کہتے ہوے چلا گیا۔۔

بلیک میلر کہی کا۔۔۔روشائل نے دبے ہوے لہجے میں کہا اور سبین کے کمرے میں چلی گئ۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

****

مجھے بہت خوشی ہو رہی سبین تمھارے اس فیصلے پر میں نے تو تمھیں پہلے کہا تھا کہ روشائل سے اچھی بیٹی اور بہو ہمارے شاویز کے لیے کوئی نہیں لیکن شاید تب تمھیں سمجھ نہئں آئی

تمھیں پتا ہے میں نے جب پہلی دفعہ دیکھا تھا اسے تو مجھے اس میں وحید کا عکس نظر آتا تھا ارفع بہن کی تربیت لیکن میں پہچان نہ پایا چلو جو بھی یو چکا ہے۔۔

اب ہم پھر سے نئے سرے سے زندگی کا آغاز کریں گے

وحید اگر اس دنیا میں ہوتا تو اس سے معافی مانگتا

یہ کہتے ہی مرزا سکندر کی آنکھیں بھیگ گئ

پلیز مرزا صاحب آپ خود کو قصوروار مت ٹھہرائیے۔۔ سارا زہر میں نے گولا تھا۔ آپکی دوستی میں دڑاڑ میں نے پیدا کی۔

لیکن میں شرمندہ ہوں اپنے کیے پر۔۔

خیر۔۔ سبین اب جو ہو گیا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرزا سکندر نے ارشد احمد کے گھر کے قریب گاڑی روکی

اور انکے دروازے پر دستک دی۔

جیسے تسمیہ نے دروازہ کھولا۔

وہ وہی دھنک رہ گئ۔۔

مرزا سکندر اور سبین نے باری باری اسے اپنے سینے سے لگایا

کون ہے تسمیہ۔۔کون آیا ہے یہ کہتے ہوے ارفع بیگم جب دروازے پر آئی۔

اسکے منہ سے بے اختیار یہ الفاظ نکلے

----مرزا بھائی

(میرا تم سے تمھاری دوستی سے کوئی تعلق نہیں)

ارفع کو ساری ماضی کی یادیں۔۔پھر سے تازہ ہو گئ۔

اسکی آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکلے۔۔

آیے۔۔نہ اندر آئیں۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ارفع۔۔میں

میں تم سے معافی مانگنے آئی ہوں اپنی ان تمام غلطیوں کی جو میں نے کی تھیں

مجھے علم ہے تمھارے لیے بہت مشکل ہے۔مجھے معاف کرنا۔

لیکن میں اپنی غلطیوں پر نادم ہون ارفع میں نے جو کچھ بھی کیا

وحید بھائی جیسے سچے انسان کی دوستی کو جھوٹا ثابت کیا۔

مرزا کا تو کوئی قصور نہیں تھا ارفع جو بھی کیا میں نے کیا

مگر دیکھو نہ۔قسمت نے ہمیں پھر سے جوڑ دیا ہمارے بچو۔کا نکاح میں بندھنا۔

ایک کڑی تھی جس نے ہم دونوں خاندانوں کو ملا دیا۔

ارفع خاموش تھی وہ کیا کہتی۔۔جو بھی کہنا تھا۔۔وہ تو وحید صاحب کہتے لیکن اب وہ اس دنیا میں نہیں رہے۔۔

دیکھیں بھابی اپ فکر مت کریں ہم ارشد صاحب کا علاج بہتر سے بہتر کروائیں گے پریشانی والی کوئی بات نہیں۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرزا سکندر نے تحمل انداز میں کہا

اچھا بھابی اب ہم چلتے ہیں آپ بھی آیئے نہ روشائل کو اچھا بھی لگے گا

جی جی ضرور۔ ارفع نے مسکراتے ہوے کہا

* *

وہ گاڑی میں بیٹھا اسکا انتظار کر رہا تھا

بجنے میں 1 منٹ رہ گیا تھا کہ روشائل۔ سامنے سے آتی ہوئی معلوم ہوئی۔۔۔ 9

بلیک فراک میں ملبوس۔ انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ چہرے پر۔۔ رنگت کا نور تیکھے نقوش اور معصومیت کا۔ پہرہ۔ تھا

کہ ہر کوئی دیکھتا رہ جاے۔

مجھے پتا تھا تم آو گی۔ کیونکہ تم نہیں چاہتی تھی کہ میں شراب پیوں

نہیں۔۔ تو ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ جو تم سوچ رہے ہو۔

ویسے آج تم بہت پیاری لگ رہی ہو

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیوں پہلے۔ نہیں تھی

نہیں۔۔ میرے کہنے کا مطلب یہ نہیں تھا۔ تم تو مجھے ہمیشہ سے۔ خوبصورت لگتی تھی اور لگتی ہو۔

تبھی تو یہ دل تم پر ہار گیا۔

اس نے۔ صرف تمھارے آگے گھٹنے ٹیک دیے۔

واہ بڑی شاعرانہ باتیں کرنے لگے ہو

جی۔۔ آپ کی محبت کا اثر ہے۔

تم۔۔ کوئی اور بات نہیں کر سکتے

جی ضرور کریں گے لیکن اسوقت صرف میں تو آپکی ہی باتیں کروں گا۔

جیسے شاویز نے کہا۔

وہ ہلکا سا مسکرا دی۔۔۔

پاگل روشائل نے مسکراتے ہوے کہا۔

تیرے پیار میں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شاویز نے۔ مسکراتے ہوئے کہا۔

****

ارسل تو مجھے کہاں لے آیا ہے

جیسے ارسل نے۔۔شاویز کی آنکھوں سے پٹی کھولی۔۔

شاویز ایک دم چونک گیا یہ وہی جگہ تھی جہاں یہ چاروں دوست بیٹھ کر اپنی زندگی کا ایک قیمتی وقت گزارتے تھے۔

شاویز کی آنکھوں میں آنسوا گئے۔۔

دوستی کارشتہ تھا ان کے درمیان لیکن جواد کی بے رخی۔۔سے۔

شاویز۔اب کبھی اکھٹا نہیں

بئٹھا تھا۔

یار شاویز۔اب ایسے تو مت کر دیکھ معافی مانگتا ہوں یار مجھے معاف کر دیے صرف ایک دفعہ۔

سالے گلے سے لگا بڑا ترس گیا ہوں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جواد۔

کی آنکھوں میں آنسو لہروں کی طرح ٹپک رہے تھے وہ اپنی غلطی پر شرمندہ تھا

چل پیچھے ہٹ۔۔شاویز نے اسے دھکا دیا۔

اور پھر زور سے اسے گلے لگا لیا۔۔

یہ دوستی۔کی مثال ہے یاروں۔۔

کیونکہ دوستی وہ رشتہ ہے جو دلوں میں بس جاتا ہے۔جو سانسوں کو جوڑ دیتا ہے۔

پھر تعلق توڑنے کی بات ہی کیا۔

آج چاروں دوست پھر سے مل کر اکھٹے بیٹھے تھے۔۔ایک دوسرے کی زندگی حالات جاننے کے لیے

سبکے چہروں پر الگ سی مسکراہٹ تھی

بج گئے ہیں۔۔حد ہوتی ہے لاپرواہی کی بھی۔ 12

کہاں رہ گئے ہیں

پتا بھی ہے مجھے نیند نہیں آتی۔لیکن انھیں کیا۔انھیں تو مزہ آتا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہے

وہ مین دروازے کے قریب کھڑی بار بار چکر لگا رہی تھی اور بار بار گھڑی کی طرف دیکھتی روشائل کا دل۔بے قابو ہو رہا تھا

شاویز۔۔۔

فون کیوں نہیں اٹھا رہے۔

اللہ سب کچھ ٹھیک ہو۔جاے۔

وہ ابھی اسی فکر میں تھی کہ دروازہ کھولا

جیسے دروازہ کھولنے کی آواز روشائل نے سنی

جیسے اس نے شاویز کو دیکھا وہ بھاگ کر شاویز کے گلے لپٹ گئ

شکر ہے تم ٹھیک ہو پتا ہے تم نے میری جان نکلوا دینی تھی پتا بھی ہے شاویز میری کیا حالت یو جاتی ہے ۔۔۔جب تم گھر لیٹ آتے ہوے

وہ مسلسل بول رہی تھی ابھی تک اس نے مضبوطی سے شاویز کو جکڑا اتھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بات کرتے کرتے وہ اچانک رک گئ کیونکہ شاید وہ سب کچھ بول گئ تھی جو وہ شاویز۔۔۔کے سامنے بولنے سے رکتی تھی

وہ۔۔میں۔۔میں۔۔

روشائل موضوع تبدیل مرناچاہ رہی تھی لیکن اسکی زبان اسکا ساتھ نہیں دے رہی تھی

شاویز نے اسے اپنے سامنے کیا اور اسکے ماتھے ہر چوما اور کہا جب تک تم میرے ساتھ مجھے کچھ نہیں ہو سکتا

وہ میں فرینڈز کے ساتھ لیٹ ہو گیا

اور ہاں

شراب کو ہاتھ نہیں لگایا

اس بات وہ دونوں مسکرا دیے

خوشیاں ہی خوشیاں انکی زندگی میں بھر آئی تھی۔۔شاید جن کی توقع۔روشائل نے نہیں کی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سبین۔ مرزا سکندر۔کا روشائل کے ساتھ اور اسکے گھر والوں کے رشتے اور گہرے محبت کے رشتے میں بندھ گے ے تھے

دونوں گھر آپس میں ہنسی خوشی ملتے

اور آخر بڑوں کے درمیان طہہ پانے والے فیصلے پر

روشائل

اور شاویز کی ایک بار پھر سب رشتہ داروں کے سامنے دھوم دھام سے شادی کی گئ

اور سب کے سامنے روشائل کو شاویز سکندر کی بیوی تسلیم کیا گئا

* *

دو سال بعد۔

تمھاری عادتیں آج بھی ویسے کی ویسی ہیں شاویز۔

جلدی اٹھو۔۔

اتنا ٹائم ہو گیا ہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روشائل نے شاویز کو آواز دیتے ہوئے کہا

دی اینڈ

NOVEL'S LOUNGE

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM